رجسٹرڈ نمبر ال ۹

نُور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۱ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۳ء | نمبر ۴۳

یہہ کتابیں کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

اُردو کا قاعدہ	۹پائی ار	سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی		عقاید اسلامیہ	۱۰ر
اُردو کی پہلی کتاب	ار	سوالات لوقا کی انجیل پر	ار	ینابیع الاسلام	۸ر
اُردو کی دوسری کتاب	۲و۳ر	سوالات یوحنا کی انجیل پر	" ار	ہدایت المسلمین	۸ر
اُردو کی تیسری کتاب	۳ر	زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی	۳ر	تحقیق الایمان	۴ر
اُردو کی چوتھی کتاب	۴ر	گورمکھی قاعدہ	۳پائی	تواریخ محمدی	۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کمنگ صاحب کا	ار	اسلام میں مسیح اُردو	۱۰ر	تعلیم محمدی	۴ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب	۲ر	خدائے اسلام	۲ر	دین اسلام اور اُسکی تردید ازروئے اسلام	۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب	۳ر	ینابیع القرآن	۳ر	ستیارتھ پرکاش درپن اُردو	۸ر
دیہاتی سوال وجواب	۹پائی	الکفارہ	ر	سمپردائے	۶ر و ۱۰ر
دیہاتی سوال وجواب پنجابی اردو حروف	۹پائی	بائیبل یا قرآن	۱۰ر	ویدوں کی تعلیم	۱۰ر
" سوال وجواب رومن اُردو	۹پائی	مسیح ابن اللہ	۲ر	حل مشکلات حصہ اوّل اُردو	۲ر
" سوال وجواب گورمکھی	۹پائی	اثمار شیریں	۳ر	تحقیق بائبل	۴ر
شبد وغزلیں اُردو	ار	میزان الحق	۴ر	طالبان حق	۹ر
شبد وغزلیں گورمکھی	ار	طریق الحیات	۲ر	تواریخ بائبل	۸ر
سوالات متی کی انجیل پر		کشف القرآن	۶ر	حیات مسیح	۱۲ر

نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈ لے آمین صاحب رومن اُردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادکیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پرتاثیر بچوں کو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴/ اردو ۴/ رومن ۴/ +

صحت جسمی } من تصنیف قاضی میر محمد۔ کوٹھی۔ فارسی اُردو قیمت ۴/ صفحہ ۹۲ یہہ نہایت مفید کتاب جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیے +

انجیل برنباس } من تصنیف عبدالاحد از قاہرہ۔ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہوگئی۔ پادری ٹگین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اِس کتاب کے حالات اِس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں۔ قیمت ۲/ +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جس کو ڈاکٹر ڈبلیو۔ ہنٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی اُردو ۵/ رومن بھی چھاپی گئی۔ قیمت ۴/ اُردو ۵/ اور ۱۲/ یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیے کہ اسکا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اُردو ۴/ ۸/ ۱۲/ رومن اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور مبارکبادی بہت ترقی پذیر ہو جاویں گی +
آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے ؟ کتاب کی قیمت ۵/ ۵ ہا گنی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی۔ قیمت رومن اُردو ۴/ +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اُردو قیمت ۸/ +

ذات وچار۔ فارسی اُردو قیمت ۲/ +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اُردو قیمت ۲/ +

دائی گری } من تصنیف ڈاکٹر ایڈتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اُردو ۸/ فارسی اُردو ۸/ +
یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسلئے ہر ایک خاندان میں اس کی ایک جلد ہونی چاہیے +

ہدایت تیمارداران } یہ کتاب اس غرض سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد ہوجاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھر انہیں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اُردو قیمت ۵/ یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی +
یہہ گورمکھی ٹریکٹ ۶/ فی سینکڑہ کے حساب سے فروخت کئے جاتے ہیں +
۱۔ بھگیل سنگھ نمبردار۔ ۲۔ امبادی ٹوکری۔ ۳۔ سدیپک جھان۔ ۴۔ پھرکی۔ ۵۔ میں رہدا پھرداہاں ۶۔ ایک کتی دی کتھا۔ ۷۔ ذات وران ۸۔ سیونک کھا گئی +

دیگر کتابیں

ابن جو اُردو	شعاع نور حصہ اول و دویم	۰/ +	۵/
رابنسن کروسو	طیطس رفیق صلیب	۱۱/ +	۰/
طلائی شمعدان	تحقیق الاسلام حصہ اول	۴/ +	۱/
مارکوپولو کا سفرنامہ	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۸/ +	۱/
روح سے معمور زندگی	القاب مسیح	۴/ +	
طریق دعا	بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴/ +	

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴/
پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم بوٹا شاہ کے اُردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ۔ ۴/ +



نور افشان

لودیانہ۔ جمعہ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۱۳ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

مانڈلے کے اضلاع میں ۲۴ اکتوبر کو سخت بارش کیوجہ سے بڑا بھاری سیلاب آگیا ہے۔

۲۶ اکتوبر کو رنگون کی چوراسی میل پر تیل کان میں آگ لگ گئی ہے۔

کراچی کا مقدمہ قتل اب فیصل ہوگیا ہے۔ انڈو یوروپین ٹیلیگراف کے سرشتہ کار ڈونزکو جیوری نے بالاتفاق مجرم قرار دیا ہے۔ اور جج نے اس فیصلہ کو منظور کرلیا ہے۔ اور اس نے فرمان جاری کر دیا ہے کہ مجرم کراچی میں قید رہے۔ تاوقتیکہ لوکل گورنمنٹ کی رضامندی حاصل ہو۔

بمبئی کے مسلمانوں کی ایک میٹنگ منعقد ہوئی جس نے کانپور کی مسجد کے مقدمہ کے فیصلہ کی بابت ویسرائے صاحب بہادر کو شکرگذاری کا ایک تار بھیجا ہے۔

شملہ میں اسبات کا اعلان دیا گیا ہے۔ کہ جب اگلے سال موجودہ کمانڈر انچیف ولایت تشریف لے جائینگے۔ تو اُن کی جگہ لفٹنٹ جنرل سر بیچم ڈف صاحب جی سی بی۔ کے سی۔ وی۔ او۔ کے سی۔ ایس آئی جو حال میں فوجی محکمہ کے سکرٹری ہیں کمانڈر انچیف مقرر ہونگے۔

ہفتہ مختتمہ ۱۸ اکتوبر میں کل ہندوستان کے اندر پلیگ کی ۲۴۲۳ وارداتیں وقوع میں آئیں۔ اور ۱۷۷۷ اموات ہوئیں احاطہ مدراس میں سب سے زیادہ اموات ہوئیں۔

ایکانومی کے لنڈن سکول نے مدراس ایکانومک ایسوسی ایشن کو ہم ہزار جلدیں ایکانومی اور تعداد و شمار کی کتابوں کی عطیہ میں عنایت کی ہیں۔

شمالی ٹال کی کوئیلہ کی کانوں میں دو ہزار ہندوستانیوں نے ہڑتال کر دی ہے۔ مگر نیوکاسل کے ہندوستانی ہڑتالیوں نے کام پھر شروع کردیا ہے۔

بلغاری فوج میں جواب تجاویز ہورہی ہیں۔ اُن میں سے ایک تجویز یہ ہے کہ ہوائی جہاز کی فوج تیار کی جائے۔ اس غرض کے لئے ایک اطالیانی بادپر واز مقرر کیا گیا ہے جس نے بلغاری جنگ کے درمیان بڑی کامیابی کیساتھ کام کیا ہے +

افواہیں بزور مشہور ہیں کہ افریقہ کے دیگر حصوں کے علاقہ یا رعایات کے عوض میں زنزیبار جرمنی کے حوالہ کردیا جائیگا۔

یونان اور ترکی کے درمیان مصالحت کی بابت کاروائی نہایت قابل اطمینان اور تسلی بخش ہیں۔ اور بڑے زور شور سے ہورہی ہیں۔

ہفتہ مختتمہ ۲۲ اکتوبر میں بالائی برہما اور آسام میں ۲۰ فیصدی یا اس سے زیادہ بارش ہوئی ہے۔

لارڈ کارمیچل صاحب بہادر ۱۵ نومبر کو کلکتہ کے گورنمنٹ ہوس میں ایک جلسہ کرینگے۔ جس میں ان معززین کو خطاب دیا جائیگا جن کو حال ہی میں وائسرائے صاحب بہادر خطاب عطا فرمایا تھا۔

کلکتہ میں بیک واچ کے دو شخص جو رنگی میں ایک زری کی دوکان میں سینده لگاتے اور وہاں سے چیزیں چراتے پکڑے گئے ہیں

مشرقی بنگال ریلوے کے قائمقام انجینیراں چیف رائے بہادر رلارام صاحب آئی۔ ایس۔ او اس عہدہ پر مستقل ہوگئے ہیں۔

سررشتہ تعلیم اور سررشتہ حفظ صحت نومبر کے پہلے ہفتہ میں شملہ سے دہلی اُترینگے۔

ہزہائینس وی مہاراجہ آف بے پور نے سینٹ جان امبولینس ایسوسی ایشن کی انڈین برانچ کے سنٹرل فنڈ میں ۲۰ ہزار روپیہ کا عطیہ دیا ہے۔

شملہ کی میونسپلٹی نے متعدی مریضوں کے لئے ایک ہزار تین سو اٹھاون روپے کے صرف سے جداگانہ وارڈ بنانا منظور کیا ہے۔

تار برقیات

۲۳ اکتوبر لندن۔ ڈبلن میں ایک سنسنی پیدا کرنیوالی خبر مشہور ہوگئی۔ جہاں آرچ بشپ ولش صاحب نے حال ہی میں اس انتظام کے خلاف اعتراض کیا ہے۔ جس کے ذریعہ سے مزدوروں کے لیڈروں نے یہ یقین کر دیا ہے کہ بھوک سے مرتے ہوئے ہڑتال کرنے والوں کے ۳۰۰ بچوں کو انہوں نے اس بنیاد پر انگلستان میں اُن کے گھروں کو بھیجدیا ہے کہ یہاں اُن کی مذہبی تعلیم کے لئے کوئی سامان اور انتظام مہیا نہیں ہے گزشتہ شام کو گنگسٹون میں پندرہ بچے بھوک سے مرگئے۔ خادمان دین نے اس کام میں دخل دیا اور بچوں کو سوشیالسٹک اور ناستک ملک میں بھیجنے کی اپنی دھواں دھار تقریروں سے مخالفت کی۔ جو لیڈی ان بچوں کی نگراں تھی۔ اور لندن کی باشندہ ہے۔ اس جرم میں گرفتار ہوگئی۔ کہ وہ ان کو چرا کر لے جاتی ہے۔ مگر ضمانت پر رہا ہے۔

۲۲۔ اکتوبر لندن۔ مسٹر ایچ جی ہمبولٹ۔ جو ٹوکیو (واقعہ جاپان) میں برطانوی سفیر کے مشیر ہیں۔ وہ برلن میں برطانوی سفیر کے مشیر مقرر ہوئے ہیں۔ اور اُن کی جگہ محکمہ خارجیہ کے مسٹر ہنری ہیومنٹ ٹوکیو میں مقرر ہوئے ہیں۔

۲۳ اکتوبر لندن۔ کپتان ہیرلڈ کرسپن فن جہازرانی کے اُس نئے کالج کے اُستاد مقرر ہوئے ہیں جو قائم کیا جائیگا۔ وہ مختلف شاخوں کے انگریز اُستادوں کی ایک خاص تعداد کے ساتھ روانہ ہونے والے ہیں۔ چینی گورنمنٹ ان انگریزی اُستادوں کو ملازم رکھیگی۔ یہ انتظام تین سال کے لئے ہے

۲۳۔ اکتوبر لندن۔ ریلوائیوں کی نیشنل یونین افسراس فتوے پر مشتعل ہوگئے ہیں جو ریلوے کے حادثہ کے متعلق کینڈل پر لگایا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ہم اپنے مقدور بھر کوشش اور سعی کرینگے کہ وہ فتوے منسوخ کیا جائے۔ بعض تو سٹرائیک کرنے کی ٹھانے بیٹھے ہیں۔

۲۳۔ اکتوبر لندن۔ سینگو نیڈ کی کان میں جو ۹۱ آدمی لاشوں کو نکالنے کے کام میں مشغول تھے۔ کل وہ گاس کے سمت اثر میں آگئے۔ اس لئے کام ملتوی کر دیا گیا ہے۔ اس کے ریلیف فنڈ کی تعداد ۹۳ ہزار پونڈ تک پہونچ گئی ہے۔

۲۳۔ اکتوبر۔ وائینا۔ تجارت کے آسٹری وزیر نے کینیڈین پیسفک اور دیگر کمپنیوں کو جاری رکھنے کی حمایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ ۸۰ ہزار سے زیادہ آدمی امسال بذریعہ نقل مکانی کے فوجی خدمات سے محروم رکھے گئے ہیں۔

۲۳۔ اکتوبر لندن۔ لزبن میں بہت سے سازش کنندگان نے پولیس کا بھیس بدلکر پولیس سٹیشنوں اور جیلخانوں پر حملہ کیا جو لوگ اس شورش میں گرفتار ہوگئے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ اس سے ہمارا مطلب یہ ہے کہ ایک اصل سلطنت جمہوری قایم کی جاوے۔

۲۳۔ اکتوبر لندن۔ بلغاری فوج بتدریج تھریس کے مقامات مفوضہ میں قبضہ کرتی جارہی ہے۔ ڈرچل بے جو قسطنطنیہ میں فوجی گورنر ہے وہ گمولجینا کو روانہ ہوگیا ہے۔ تاکہ وہاں کی مسلمان رعایا کو ترغیب دے کر بلادرنگ بلغاری حکام کے تابع ہوجائیں۔ کیونکہ وہ ان کی تابعداری سے سخت متنفر ہیں بلغاری فوج نے معلوم کرلیا ہے۔ کہ مصطفےٰ پاشا اور ملکوترنودو نے سب کچھ خاک میں ملا دیا ہے۔ دریائے آردا کے جنوب کی جانب جو دیہات ہیں جلے پڑے ہیں۔ کیونکہ باشی بسرکوں نے وہاں سے جاتے ہوئے انکو آگ لگادی تھی۔

۲۳۔ چنگتو۔ مشرقی تبت کے چینی سپاہی خوراک اور روپیہ کے نہایت ہی حاجتمند ہیں۔ اس لئے وہ اپنے افسران پر گڑگڑا رہے ہیں۔ تبت کے قریب کی فوج سے امداد کی متواتر مانگ قنصلوں کے پاس پہونچ رہی ہیں۔ مگر چونکہ اس کے پاس فنڈ نہیں ہیں۔ اس لئے وہ ان سے انکار کر دینے پر مجبور ہوا ہے۔ موسم سرما آرہا ہے اور اہل تبت ایک اچھے سرحد پر حملہ کرنے کے لئے مستعد ہیں۔

۲۲۔ اکتوبر کی خبر ہے کہ جنرل بوتھا کو ایک تار اس قسم کا ملا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ نیو کاسل میں جو ہندوستانی ہڑتال کرنے والے ہیں۔ اُن کو کام پھر شروع کردینے کا مشورہ دیا جائیگا۔ اگر یونین گورنمنٹ یہ وعدہ کرے کہ آئندہ کو تین پونڈ ٹیکس اُن سے نہ لیا جائیگا۔ کوئلہ کی نو کانوں میں ہڑتال ہے۔

۲۳۔ اکتوبر نیویارک۔ امسال کیوبا میں ۲۴۲۹۲۰۰ ٹن شکر پیدا ہوئی ہے۔ جو کہ گزشتہ فصل سے ۵۰۰۰۰۰ ٹن زیادہ ہے۔

۲۲۔ اکتوبر لندن۔ گزشتہ رات جب شرفا لارڈ مئیر کی ضیافت لندن میں نیوی لیگیوں کی طرف سے دی گئی تو صوبجات متحدہ امریکہ کے سفیر ڈاکٹر پیج نے اسبات کا اعلان کیا کہ برطانیہ عظمے نے صوبجات متحدہ امریکہ کی یہ دعوت قبول کرلی ہے کہ وہ پناما کنال کی افتتاح کے موقعہ پر نیول سکواڈرن بھیجے

۲۲۔ اکتوبر طہران۔ ایک امریکن کرنل میرل اس مطلب کے لئے مقرر کیا گیا ہے۔ کہ وہ فارس کے گورنر جنرل کے لئے شیراز میں ۱۰۰۰ سواروں کی ایک فوج قائم کرے۔ یہ سویڈن کے رسالہ کے ساتھ مل کر کام کرینگے۔

۲۲۔ اکتوبر واشنگٹن۔ میکسیکو کی گورنمنٹ نے پریذیڈنٹ ہورٹا کے پاس وکیل بھیجے ہیں۔ جو یہ طلب کر رہے ہیں کہ ٹاڈیلو میں غیر ممالک کے باشندوں کی حفاظت کیجائے۔

۲۱۔ اکتوبر لندن۔ ہوائی جہاز زپلین کے حادثہ میں جو لوگ کام آئے اُن کے ۲۳ جنازے جہازی جھنڈیوں میں لپٹے ہوئے اور پھولوں سے خوب مرصع لندن کے پروٹسٹنٹ گریسن چرچ میں لاٹ کے سامنے رکھے ہوئے تھے۔ اور پروٹسٹنٹ اور رومن کیتھولک گیریسن چاپلینوں نے مختصر درس دیئے۔ اور جب شہنشاہ معظم گرجے سے نکل کر قبرستان کو چلے تو کفن کو سلام کرتے جاتے تھے۔ اس طرح اُن کا دفن ہوا



ایڈیٹوریل نوٹس

مسیح کے آخری احکام

یہ آخری احکام یوحنا ۱۵: ۹ و ۱۰ میں مرقوم ہے یہ دونوں احکام مسیحی کی دنیاوی زندگی اور آسمانی زندگی کے اصول اور خاص ذریعہ ہیں ان کے بغیر مسیحیوں کی زندگی بے فایدہ ہے انہیں اصولوں کو مدنظر رکھنا حصول بہبت سرمدی کا خاص ذریعہ ہے قیامت کے روز مسیح اپنے لوگوں سے یہ نہ پوچھیگا کہ تم مجھ پر ایمان لائے تھے یا نہیں۔ تم نے میرے نام سے منادی کی تھی یا نہیں۔ تم گرجے جایا کرتے تھے یا نہیں۔ وغیرہ۔ بلکہ یہی سوال ہوگا کہ تم نے ان دونوں حکموں کو مانا یا نہیں۔ یعنے تم میری محبت میں قائم رہے یا نہیں۔ تم نے ایک دوسرے کو پیار کیا یا نہیں۔ یہ سوال مسیح خداوند اس پیرائے میں کریگا۔ جس کا ذکر متی ۲۵: ۳۱ سے ۴۶ تک میں ہے یعنے وہ دہنے اور بائیں ہر دو طرف والوں سے ایک ہی قسم کے سوالات کرے گا۔ جنکا خلاصہ صرف یہ ہوگا کہ "چونکہ تم نے میرے ان سب چھوٹے بھائیوں میں سے کسی ایک کے ساتھ نیکیا اسلئے میرے ہی ساتھ کیا" (آیات ۴۰ و ۴۵) یہ دونوں احکام آپس میں لازم و ملزوم ہیں۔ اگر کوئی مسیح کے ساتھ محبت رکھتا ہے۔ تو بالضرور وہ مسیح کے بھائیوں یعنی ایمانداروں کے ساتھ محبت رکھیگا۔ خاصکر چھوٹے ایمانداروں کے ساتھ یعنی جو علم میں دولت میں مرتبہ میں حیثیت میں چھوٹے ہیں۔ مگر ہیں مسیح کے۔ مسیح میں قایم رہنا یعنی اس کی محبت میں قائم رہنا بھائیوں کی محبت میں قائم رہنا ہے۔ جو بھائیوں میں قائم نہیں رہتا وہ مسیح کی محبت میں قایم نہیں رہتا۔ بھائیوں سے محبت رکھنا اسبات کا ثبوت ہے کہ وہ مسیح کی محبت میں قایم ہے۔ کیونکہ بھائیوں میں مسیح کا نام موجود ہے۔ جو شخص مسیح کے نام کے سبب سے بھائیوں کی عزت اور تواضع کرتا ہے وہ مسیح کی عزت اور تواضع کرتا ہے اسی لئے یعقوب رسول فرماتا ہے (۲: ۱۵ و ۱۶) اگر کوئی بھائی یا بہن ننگی ہو اور ان کو روزانہ روٹی کی کمی ہو اور تم میں سے کوئی ان سے کہے۔ کہ سلامتی کے ساتھ جاؤ گرم اور سیر رہو۔ مگر جو چیزیں تن کے لئے درکار ہیں وہ انہیں نہ دے تو کیا فایدہ ہو؟ اور پھر اس سے بھی زیادہ زور کیساتھ یوحنا رسول فرماتا ہے۔ "جس کسی کے پاس دنیا کا مال ہو۔ اور وہ اپنے بھائی کو محتاج دیکھکر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اس میں خدا کی محبت کیونکر قائم رہ سکتی ہے؟ اے بچو ہم کلام اور زبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں" (۱ یوحنا ۳: ۱۷ و ۱۸) اور پھر وہی رسول ایک اور جگہ (۴: ۲۰، ۲۱) میں فرماتا ہے کہ "اگر کوئی کہے کہ میں خدا سے محبت رکھتا ہوں۔ اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے۔ کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خدا سے بھی جسے اس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ اور ہم کو اس کی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو کوئی خدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے بھی محبت رکھے" پس بلا امتیاز کسی بات کے مسیحی کو صرف یہ دیکھنا اور اپنے بھائی سے محبت رکھنا چاہیے "کہ وہ مسیح کا ہے"۔

مسیحیوں کو ان دونوں حکموں پر بڑی سنجیدگی اور خالص نیت سے غور اور عمل کرنا لازم ہے۔ کیونکہ انہیں پر ان کی بہبودی دارین کا انحصار ہے۔ یہی ثبوت ہے کہ ہم مسیح کے ساتھ اور اس میں ہو کے خدا کے ساتھ محبت رکھتے ہیں۔ یہی محبت یا پریم اصل بھگتی ہے۔ اسی بھگتی سے اس پرماتما کا جو ہمارا سورگی پتا ہے۔ درشن ہوتے ہیں۔ اسی سے ہم اس کے بیٹے ٹھہر سکتے ہیں اسی سے ہم اس کے ورثہ کے وارث بن سکتے ہیں۔ محبت ہی ساری خوبیوں کی جڑ ہے "محبت شریعت کی تعمیل ہے"۔ (رومی ۱۳: ۱۰) "غرض ایمان امید محبت یہ تینوں دائمی ہیں مگر افضل ان میں محبت ہے"۔ (۱ قرنتی ۱۳: ۱۳) پس اے عزیزو ہمیں لازم ہے کہ ہم جب تک اس دنیا میں موجود ہیں اپنے بھائیوں سے بلکہ چھوٹے بھائیوں سے نہ صرف زبانی بلکہ دلی اور عملی محبت کریں تاکہ قیامت کے وقت خداوند مسیح ہم سے یہ کہے کہ "آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے۔ اسے میراث میں لو"۔

آسمان میں ہسپتال

یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا ہے کہ سل اور دق کے مریضوں کے لئے تازہ صاف ہوا بہت مفید ہے۔ اور یہ بھی تسلیم کو تجربہ ہو چکا ہے کہ آسمان کی ہوا بہت لطیف، تازہ اور زیادہ صاف ہوتی ہے۔ اس لئے ایک یورپین ڈاکٹر نے یہ تجویز پیش کی ہے کہ آسمان پر ہوا میں معلق ہسپتال بنائے جائیں۔ چونکہ ایک قسم کے تار کی ایجاد ہو چکی ہے جس کی مدد سے اڑنے کی کل یا جہاز آسمان میں معلق رہ سکتا ہے۔ اس لئے ہوائی جہازوں میں سل اور دق کے مریضوں کو رکھا جا سکتا ہے۔ جس میں مریض کی آسائش اور علاج کے متعلق تمام ضروری چیزیں رکھی جائیں۔

دنیا کے گرد ایک گھنٹہ میں سفر

آرنسٹ آرک ڈیمن نامی یورپین سائنسدان لکھتا ہے کہ جس طرح ترقی زمانہ بار برداری کے واسطے گھوڑوں کی ضرورت نہیں رہی۔ اسی طرح تھوڑے عرصہ بعد ہوائی جہاز کی بھی سیر و سیاحت کے لئے ضرورت نہیں رہیگی کیونکہ وہ ۱۲۵ میل فی گھنٹہ سے زیادہ تیز رفتار کے ساتھ کبھی حرکت نہیں کر سکیں گے۔ ہوائی جہاز کے ذریعہ سے ۲۰۰ گھنٹوں میں یعنی ۸ دن سے کچھ زیادہ عرصہ میں تمام دنیا کا چکر لگا سکتے ہیں مگر ایک زمانہ آنے والا ہے جبکہ ہماری اولاد اتنے ہی عرصہ میں دنیا کے گرد ۲۵ ہزار مرتبہ چکر کاٹ سکیگی۔ اس وقت دنیا کی تمام قومیں مل کر ایک قوم بنجائیں گی۔ اور سیر و سیاحت کے لئے ہماری زمین بالکل تنگ ہو جائے گی۔ اس وقت ہم کو دوسرے سیاروں کی سیر کرنے کی خواہش بے چین کرنے لگے گی۔ جس زمانہ کی طرف ہمارا اشارہ ہے جب وہ آئے گا تو سیاروں کے درمیان سفر ایک معمولی بات ہو جائے گی اور لوگ اس تیز رفتاری کیساتھ سفر کرینگے جیسے کہ توپ کا گولہ دوڑتا ہے گویا ایسی سواریاں

بنائی جائینگی جو ہوائی بلونوں کی مانند خلا میں اڑتی جائیں گی۔ اور ان کی وہ طاقت جن کی مدد سے وہ چلینگی کبھی ختم نہ ہوگی۔ یہ سواریاں ایک سکنڈ میں تقریباً سات میل کا فاصلہ طے کر سکیں گی۔ اس رفتار سے ہماری زمین کے گرداگرد سفر ۶۰ منٹ یعنی تقریباً ایک گھنٹہ میں طے ہو جائیگا۔

ریڈیم کی مدد سے چاند اور زہرہ کا سفر

کسی کل میں جو ایک سواری کے اندر لگائی جائے گی۔ اگر ۲۰ پونڈ ریڈیم بھر دی جائے تو وہ اس قدر تیز رفتار حرکت کریگی کہ ۵ گھنٹے کے اندر چاند کی سرزمین میں جا پہونچیگی۔ اگر سواری کی کل کے اندر ۳۰ پونڈ ریڈیم بھر دی جائے۔ تو اس کی طاقت کی بدولت سیارہ زہرہ تک سفر بہت جلد ختم ہو جائیگا۔ اور وہاں سے اسی رفتار کے ساتھ زمین تک آنا ممکن ہو جائے گا جیسے کہ جاتے وقت سفر کیا جائیگا۔ اسی طرح اور اور سیاروں کی سیاحت ممکن ہوگی۔

جنگ و جدل کا خاتمہ

جس وقت اس دنیا کے لوگوں کو یہ بات حاصل ہو جائے گی تو جنگ و جدل کی ضرورت ہی نہ رہیگی۔ کیونکہ اس وقت ہماری ضروریات بہت ہی کم ہو جائیں گی۔ اور یہ کہ ہم کسی خاص زبان کے ذریعہ سے نہیں۔ بلکہ خیالات کو منتقل کرنے کی بدولت دوسرے سیاروں کے لوگوں کے ساتھ نامہ و پیام کرینگے۔ دو چار صدیاں نہ گزرنے پائیں گی کہ تمام سیاروں کے انسان ایک دوسرے سے دلی ربط و ضبط پیدا کرینگے۔ اور ایک سے دوسرے سیارہ میں جانیکا سلسلہ اسی طرح قائم ہو جائیگا۔ جیسے کہ آجکل مختلف ملکوں کے درمیان پایا جاتا ہے۔

پانی میں ڈوبنا ناممکن بنانے والی ایجاد

یورپ میں "رینگ" نامی موجد نے تیرنے کا ایک ایسا ایجاد کیا ہے جس کی بدولت کوئی شخص پانی میں ڈوب ہی نہیں سکتا چاہے وہ تیرنا جانتا ہو یا جانتا ہو۔ اس آلہ کی مدد سے ایک شخص عمیق اور وسیع سمندر کو پار کر سکتا ہے۔ یہ آلہ معمولی کرتے کے اندر سی دیا جاتا ہے وہ کمبہ یا تیرنے کے کپڑے کے اندر سی دیا جاتا ہے۔ اور ہر شخص کا بوجھ سہار سکتا ہے۔ مگر پانی میں ڈوبتا نہیں۔ اس آلہ کو کپڑوں کے اندر سی کر دو جہازوں سے کئی آدمی سمندر میں اتارے گئے۔ وہ میلوں تک تیرتے ہوئے چلے گئے۔ اور پانی کی سطح ہی پر رہے ان کو تیرنے کے لئے کوئی حرکت نہیں کرنی پڑی۔ بلکہ آلہ کی مدد سے تیراکی کا کام خود بخود ہوتا رہا۔ اس آلہ کی مدد سے ایسے لوگ جن کو تیراکی کے کرتب کا پتہ بھی نہیں تھا پانی میں تیرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔

انسان کی مانند بولنیوالی تصویریں

ایک سائنسدان نے ایک ایسی ایجاد کی ہے جو فونوگراف اور گراموفون دونوں کو استعمال سے خارج کر دے گی۔ اس موجد کا دعوےٰ ہے کہ اس کی ایجاد کی بدولت لوگوں کو ہزاروں کوس کے فاصلہ پر بیٹھے ہوئے وعظ تقریر ناٹک کا اس سے بہتر طریقہ میں لطف حاصل ہو سکیگا جتنا کہ اب ہوتا ہے۔

اس موجد نے جس کا نام سٹروبیس ہے اس اصول کو مٹا دیا ہے جس پر فونوگراف اور گراموفون کام کرتے ہیں بلکہ وہ اپنی ایجاد کردہ طریقہ کی مدد سے آوازوں کی تصویریں اُتار لیتا ہے۔ اور آوازیں جن کی تصویریں اتاری جاتی ہیں ان کی تصاویر سے دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔

اپنے اصول کو وبیس دو طریقوں سے پایہ تکمیل کو پہونچاتا ہے ایک یہ کہ وہ ٹیلیگراف سے مدد لیتا ہے۔ جس کے ذریعہ تصاویر ایک سے دوسرے مقام کو روانہ کی جاتی ہیں۔ وہ اس آلہ کی مدد سے آوازوں کی تصاویر فن فوٹوگرافی کے اصول کے مطابق اتارتا ہے۔ اور جس پلیٹ پر یہ تصویر اتاری جاتی ہے۔ اسے ایک اور آلہ میں لگا دیا جاتا ہے۔ پھر اس پلیٹ میں سے آوازیں روشنی۔ بجلی اور منجمد ہوائی لہروں کی حرکت کی بدولت پیدا کی جاتی ہیں۔ اس طرح پیدا کی ہوئی آوازیں گراموفون اور فونوگراف سے پیدا کردہ آوازوں کے مقابلہ میں زیادہ صاف ہوتی ہیں۔ جن کو وہ ایک دوسرے مقام تک پہونچا دیتا ہے۔

قابل تقلید جاپانی مناد

اوساکا (واقعہ جاپان) میں ایک جاپانی جنرکشا کھینچنے والے مسیحی شخص کے دل میں یونہی خیال آگیا۔ کہ مجھے خدا نے میرے ہموطنوں کو انجیل سنانے کے لئے بلایا ہے چنانچہ وہ ملازمت چھوڑ کر فوراً گھر گھر جا کر مریضوں کی مرہم پٹی یا دیگر خبرگیری کرنے لگ پڑا اور ساتھ ہی منادی کرتا رہا۔ جب کسی نے اس سے پوچھا کہ تم ایسا کیوں کرتے ہو تو وہ جواب دیتا تھا "اپنی محبت کا ثبوت دینے کے لئے"۔ جب کوئی کہتا کہ تم تو بیمار آدمی سے واقف نہیں ہو ۔ تو وہ جواب دیا کرتا کہ "پھر بھی تو وہ میرا بھائی ہے" وہ وہاں اسی طرح کیا کرتا تھا۔ اور اس سارے جزیرہ میں پھر گیا جہاں وہ رہتا تھا۔ یہاں تک کہ اس نے گھر گھر جا کر ۲۰ ہزار کو دلیری کی خدمت کی اور ان کو تعلیم دی۔ لوگ اس پر بڑا ہی بھروسہ اور اعتبار رکھتے۔ اور جب وہ ہفتہ کے وسط میں میٹنگ کیا کرتا ہے تو سیکڑوں آدمی اس کے پاس فراہم ہوتے ہیں۔ خود انکاری کی خدا کی خدمت۔ انسان سے محبت اسی کا نام ہے۔

ریاست بڑودہ کی آبادی۔

ریاست بڑودہ کا کل رقبہ ۸۰۰۰ مربع میل ہے اور آبادی ۲۰۰۰۰۰۰ باشندوں کی ہے۔ جن میں سے ۱۷۰۰۰۰۰ ہندو ہیں۔ پنچ ذات کے لوگ ۱۵۰۰۰۰ - جین ۴۳۰۰۰ - پارسی ۸۰۰۰ اور عیسائی ۷۲۰۰۰ محمدی ۱۶۰۰۰۰۔ کل آبادی میں سے ۶۵/۷ زراعت کے کام میں مشغول ہیں - ۳/۱۲ صنعت و حرفت میں لگے ہوئے ہیں اور ۴/۲ فیصدی تجارت میں مصروف ہیں۔



سوامی دیانند جی کی تعریف انصاف پر ہماری تنقیح

سوامی جی کی بیان کردہ باتوں پر ہمارے جانچ کی

آریوں کو ایسا فخر اور عتبار ہے کہ گویا وہ باتیں معقولیت اور حقانیت سے پُر ہیں۔ مگر جہاں تک ہم نے ستیارتھ پرکاش کا مطالعہ کیا ہے اور سوامی جی کی بیان کردہ باتوں اور اصولوں کو پرکھا ہے اُس سے ہم اس نتیجہ پر پہونچے ہیں کہ سوامی جی کی باتیں اس مرتبہ کی نہیں ہیں جو وہ معقولیت اور حقانیت کے درجہ پر پہونچی ہوئی قبول کی جاویں۔ بلکہ اُن میں بہت سے سقم اور غلطیاں موجود ہیں جو کہ خود انسانی تصانیف میں پائی جاتی ہیں۔ مشتے نمونہ از خروارے۔ ایک کا ذکر ہم یہاں کرتے ہیں۔ سوامی جی ستیارتھ پرکاش سملاس سات صفحہ ۲۰۴ پر انصاف کی یوں تعریف کرتے ہیں کہ "جس نے جیسا اور جتنا بُرا کام کیا اُس کو ویسی اور اُتنی سزا دینی چاہئے۔ اس کا نام انصاف ہے"۔

اب غور فرمایئے کہ اول تو ہم اس تعریف کے مستند ہونے کیلئے کوئی دیدک پرمان چاہتے ہیں۔ مہربانی سے کوئی دیانندی آریہ حوالہ پیش کرے۔ کیونکہ بقول اُن کے وید تمام ست ودیاؤں کی کان ہو۔ دوم۔ ہم کو اُس کی صحت پر یہ اعتراض ہے کہ یہ تعریف انصاف کا صرف ایک پہلو ظاہر کرتی ہے۔ آپ کے اصول کے مطابق انصاف کی تعریف اس طرح پر ہونی چاہئے تھی کہ جس نے جیسا اور جتنا نیک کام یا بدکام کیا ہو اُس کو ویسی اور اتنی ہی جزا و سزا دینی چاہئے تھی۔ اسی کا نام انصاف ہے۔ اگر یہ تعریف بموجب آپ کے اصول کے درست مانی جائے تو لامحالہ سوامی جی کی مذکورہ بالا تعریف ناقص ٹھہریگی۔ قطع نظر اس کے خواہ آپ اس تعریف کو مانیں یا سوامی جی والی تعریف کو مانیں بہر دو صورت خدا تعالےٰ پر سخت اعتراض عاید ہونگے۔ جنکا ارتفاع آپ کے لئے سخت دشوار ہوگا۔ کیونکہ اس تعریف کا ایک پہلو یہ ہے کہ جس نے جیسا اور جتنا بُرا کام کیا ہو اس کو ویسی اور اُتنی سزا دینی چاہئے۔ اس کا نام انصاف ہے۔ پس مطابق اس کے اگر خدا منصف قرار دیا جائے تو یہ کہنا کفر ہوگا کیونکہ اُس کی رو سے خدا گناہ کا بانی اور انسان ناقابل سزا ٹھہرتا ہے مثلاً فرض کرو کہ زید نے بکر کی ایک خاص وقت اور خاص عہدہ ایک خاص خاص اشیاء کی چوری کی ہے۔ تو اس تعریف کے رو سے نہایت واجب اور لازم ہے کہ خداوند کو سزا دینے کے لئے دیگر اقسام کی سزاؤں سے تجاوز کر کے یا تو الاماں خود زید کی چوری کرے یا کسی دوسرے سے اُنہیں اشیاء کی اسی عرصہ تک اور اسی قدر چوری کروائے۔ صورت اول میں خدا گنہگار قرار دینا پڑیگا اور یہ ناممکن ہو۔ صورت دوم میں چور اور جس کی چوری ہوئی دونوں مطلق سزا سے بری ٹھہریں گے۔ اگر کہو کہ خدا خود ایسا کام نہیں کرتا تو پھر ماننا پڑیگا کہ وہ کسی دوسرے سے کرتا ہے۔ کیونکہ یہ ہو نہیں سکتا کہ نہ تو وہ خود سزا دے اور نہ ہی کسی دوسرے سے سزا دلوا دے۔ لہٰذا اس صورت میں بھی خدا گناہ کرنے والا ماننا پڑیگا اور یہ ذات باری کے خلاف ہو۔ اور نیز بدی کا بدلہ بدی تسلیم کرنا پڑے گا۔ جو تہذیب کے خلاف اور مذموم ہے اور خلاف تعریف انصاف ہے۔ تعریف مذکورہ کا دوسرا پہلو یہ ہے کہ جس نے جیسا اور جتنا نیک کام کیا ہو اُس کو ویسی اور اُتنی جزا دینی چاہئے۔ اس کا نام انصاف ہے۔ اس تعریف کے اس پہلو سے اول تو مکتی کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جیسا اور جتنا کوئی نیک کام کرتا ہے ویسا اور اُتنا ہی خدا اس کو اجر دیتا ہے تو پھر نہیں معلوم کہ مکتی کون سے کرموں کا پھل ہے۔ اس لحاظ سے ماننا پڑے گا کہ خدا مکتی خود دیتا ہے۔ اور یہ مسیحی مذہب کا عین سچائی ہے اگر کہو کہ مکتی محض نشکام کرموں کا پھل ہے تو نشکام کرموں کا پھل نہیں ہے۔ بلکہ سوکام کرما صرف سکھ ہے۔ تو آپ کا یہ کہنا ستیارتھ پرکاش کے بالکل برخلاف ہے۔ کیونکہ منسمرتی ۲۱۲ منترمذکورہ میں صاف لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی کچھ کہیں بے خواہش اور نشکام ہو جاوے تو وہ کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ سب کام یعنی یگیہ راست گوئی وغیرہ برت (عہد) نیم اور یم کے فرائض وغیرہ ارادہ کرنے ہی سے عمل میں آسکتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ فرض کرو جیوں نے ایک کلپ تک ایک تہائی یا ایک چوتھائی مکتی کے لائق کرم کئے تو ان کو ان محدود کرموں کے عوض میں کس پرینت مکتی کا سکھ دیا جاتا ہے۔ وہ کس انصاف کے رو سے جائز ٹھہرتا ہے۔ اگر کہا جائے کہ یہ اُس کی دیا کا تقاضا ہے تو یہ بات غلط ہے۔ کیونکہ سوامی جی مان چکے ہیں کہ ایشور کرموں کے پھل دیتا ہے۔ ورنہ وہ منصف نہیں ٹھہریگا۔ اور اگر اُس کی دیا کا انکار کرو اور یہ کہو کہ یہ ہمارے کرموں کا پھل ہے تو یہ بات اُس وقت جائز ٹھہریگی۔ جبکہ جیو پورے کلپ تک نیک کام ہی کرتے رہیں۔ اور یہ محال ہے کہ کوئی شخص متواتر نیکی کرتا ہے۔ اور نہ ہی بدی ہو۔ پس بتاؤ کہ آپ کا یہ مسئلہ انصاف الٰہیہ میں کیونکر قائم رہ سکتا ہے۔

ہندوستان کے ڈاکخانہ کی خدمات

جو ضروری اور عمدہ خدمات آج دنیا کے ڈاکخانے کر رہے ہیں وہ کسی ذی ہوش سے محتجب اور مستتر نہیں ہیں اور جس قدر کم خرچی اور آرام ڈاکخانہ دنیا کے باشندوں کو پہونچا رہا ہے۔ شاید اس کی نظیر دنیا میں اب تک نہیں ہے۔ اگر ہے تو وہ ریل ہے جس پر ڈاکخانہ کا انحصار بھی ہے۔ جو خدمات ہندوستان میں ڈاکخانے کی ہیں وہ یہ ہے۔ ۱۹۱۳-۱۹۱۲ء کے اختتام پر اُس ہندوستان کی تعداد ۹۲۸۷۰ ہے۔ ۱۸۶۸۹ پوسٹ آفس کھولے گئے۔ ۱۵۴۴۹۳ میل جو اسسال زیر رپورٹ میں ۱۰۱۴ ملین۔ (یعنی ۱۰۱۴۰۰۰۰۰۰) اشیاء روانہ کی گئیں جن میں سے ۲۴۰۰۰۰۰۰ رجسٹر شدہ اشیاء تھیں ۱۷۸۸۰۰۰۰ پونڈ (یعنی ۲۶۸۲۰۰۰۰ روپیہ) کے ٹکٹ لفافہ خرچ ہوئے۔ ۲۹ ملین منی آرڈر جن کی کل قیمت ۳۴۷۵۰۰۰۰ پونڈ (یعنی ۵۲۱۲۵۰۰۰ روپیہ) ہے شایع ہوئے تجارتی اور دیگر خریداروں کے لئے بذریعہ وی پی ۷۲۵۰۰۰۰ پونڈ (یعنی ۱۰۸۷۵۰۰۰ روپیہ) وصول ہوئے۔ قریباً ۲ ملین۔ (ملین دس لاکھ کا ہوتا ہے) بیمہ شدہ اشیاء ڈاکخانہ میں رجسٹر اور تقسیم ہوئیں جن کی قیمت ۴۴۰۰۰۰۰۰ پونڈ (یعنی ۶۶۰۰۰۰۰۰ روپیہ تھی) وہ رقم جو معاوضوں میں دی گئی ۳۸۵۱ پونڈ تھی۔ ۸۰۰۰۱۹۱ پونڈ پنشنوں میں تقسیم ہوئے۔ جو دیسی فوجی پنشن یافتوں کو دیا گیا۔ غیر ممالک سے آئے ہوئے پارسلوں اور چٹھیوں پر محصول لیا گیا۔ اس کی مقدار ۴۴۰۸۰ پونڈ تھی ۱۰۶۹۴ پونڈ وزنی کونین بوساطت ڈاکخانہ عوام میں فروخت ہوئی۔ اور قریباً ۱/۲ ملین تار برقیات ٹیلیگراف آفسوں سے روانہ کی گئیں جو پوسٹ آفس کے ماتحت تھے۔ کل آمدنی ۳۰۸۲۵۴ پونڈ تھی۔ (۳۱ مارچ ۱۹۱۳ء)

پرمشتمل ۲۸۶۰۵۶۱ حساب سیونگ بنک کے تھے جن کی کل رقم واجب الادا ۱۳۷۵۰۰۰۰ پونڈ تھی اور ۲۳۲۸۸ لائف انشورنس تھیں جن کی کل قیمت ۱۴۲۱۹۷۹ پونڈ کی تھی۔

کل تعداد خطوں پوسٹ کارڈوں اخباروں۔ پیکٹوں اور پارسلوں کی جو ڈاکخانہ میں آئے اور منی آرڈروں کی تعداد جو ادائے گی کے لئے شائع ہوئے ۶۱۵۰۱۴۴۰ تھی بمقابل میں ۱۹۱۱-۱۲ء کے جبکہ کل تعداد ۵۹۲۳۲۴۰۷ تھی۔ ان اشیا میں سے اندازہ کیا گیا ہے کہ ۵ء۹۹ فیصدی زر اصل یا محصول دیا گیا سال بیمہ شدہ خطوط اور پارسلوں کی تعداد جو ڈاکخانہ کے ذریعہ روانگی کے لئے بھیجے گئے ۲۷۰۴۳۶ تھی جن کی مجموعی قیمت ۶۷ کروڑ روپیہ تھی۔ اور ہر قسم کے ویلیو پے ایبل اشیا کی کل تعداد جو بذریعہ ڈاک روانہ ہوئے ۹۱۵۸۸۱۵ تھی۔ جبکہ گزشتہ سال میں ان کی کل تعداد ۹۲۰۱۹۸۴۲ تھی۔ اور کل قسم جن کی بحالی کی درخواستیں کی گئیں وہ ۹ ۱/۲ سے ۱۱ کروڑ روپیہ کی تھی۔ ۴ء۲ فی صدی اشیا کی تعداد میں اور ۲۶ء۴۱ فیصدی رقوم واجب الوصول میں زیادتی ہوئی۔ کلکتہ میں ویلیو پے ایبل اشیا کی تعداد جو ڈاکخانہ میں پوسٹ کئے گئے ۲۲۵۱۰۷۴ سے ۲۴۴۴۸۸۷ تک بڑھ گئی۔ اور پوسٹ آفس نے اس شہر کے تاجروں کے لئے جو رقم وصول کی اس کی کل رقم ۲۹۳۹۵۶۱۰ روپیہ یا قریبًا ۲۰۰۰۰۰۰ پونڈ کے تھی۔ بمبئی میں جو ویلیو پے ایبل اشیا پوسٹ کی گئیں ان کی تعداد میں ۱۱۸۰۳۸ سے ۱۲۱۹۳۴۵ تک زیادتی ہوئی اور جو رقم فرستندگان کے ہاں پہونچائی گئی اس کی تعداد ۱۵۵۱۲۵۱۴ روپیہ تھی یا ۱۰۰۰۰۰۰ پونڈ سے کچھ زیادہ

آریہ گزٹ کی کم فہمی یا تعصب

ہم نہیں جانتے کہ ہمارے لائق ہمعصر نے کیوں ایسی فاش غلطی کھائی۔ شاید اُس نے نورافشاں کے مضمون ”گناہ“ کو جو پادری غلام مسیح صاحب کی جانب سے شرقپور سے نکل رہا ہے مسیحی مذہب کیطرف سے تعصب کی ذہنی عینک لگاکر پڑھا ہے۔ یا شاید تجاہل عارفانہ سے صرف اس نیت سے نوٹ لکھ مارا ہے کہ کچھ نہ کچھ تو مسیحیوں کے خلاف لکھنا چاہئے۔ خواہ وہ غلط ہی کیوں نہ ہو۔ یہ تو وہی مثال ہوئی کہ تیلی نے جاٹ سے کہا کہ جاٹ رے جاٹ تیرے سر پر کھاٹ۔ جاٹ نے جواب دیا۔ تیلی رے تیلی تیرے سر پر کولھو کسی دل لگی باز نے کہا کہ بھئی قافیہ تو نہ ملا۔ جاٹ بولا بلا سے بھار سے تو مریگا۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے دیانتدار نوٹوں کے جواب میں ہے جو نورافشاں میں شائع ہو رہے ہیں اور جنکا جواب ایسا ہی کچھ بھارت جاندھر نے بھی دیا ہے جیسا ہم نے کسی دوسری جگہ درج کیا ہے۔ آپ نے ”کیا خدا نے لوگوں کو گنہگار پیدا کیا ہے“ کے عنوان کے نیچے ۲۴ اسوج وکرم کا تک کے پرچے میں ایک نوٹ لکھا ہے جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ مسیحیوں کا عقیدہ ہے کہ:-

”خدا نے حضرت مسیح اور مریم کے سوائے کسی کو نیک پیدا نہیں کیا ہے۔۔۔۔ درحقیقت خدا ہی نے گنہگار۔ قاتل۔ ڈاکو۔ چور۔ لچے۔ آوارگست۔۔۔۔؟ وغیرہ وغیرہ پیدا کئے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یقینًا کوئی انسان بدی کا ذمہ وار نہیں ہے کسی کو کسی گناہ کی سزا نہیں دی جائے گی۔ کیونکہ انسان جو بدی کرتا ہے خدا کی طرف سے کرتا ہے۔ پس عیسائی صاحبان کے قول کے بموجب بدمعاش۔ رہزن۔ قاتل۔ اور دیگر گنہگار خدا ہی بناتا ہے۔ اس لئے کسی کو سزا نہیں ملیگی چلو چھٹی ہوئی۔ اب گنہگاروں کو نہ حضرت مسیح پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ نہ گزشتہ گناہوں کے لئے توبہ کرنے کی حاجت! یہ خیال کس قدر گمراہ کرنے والا۔ اور دنیا میں کس قدر اشانتی۔ کتنا اندھیر اور کتنی بے چینی پیدا کرنے والا ہے۔ عیسائی صاحبان سے پرارتھنا ہے کہ وہ ایسے خطرناک خیال کی اشاعت سے باز آئیں۔ ورنہ اس اشانتی کے ساگر میں زیادہ تلاطم آنے کا اندیشہ ہے۔“

پیارے ایڈیٹر صاحب آپ ذرا اس مضمون کو پھر پڑھیں وہ تو پادری صاحب موصوف نے محمدیوں کے قرآن اور احادیث سے اقتباس پیش کئے ہیں۔ اور بتایا ہے کہ ان کا خدا اسی قسم کا ہے۔ کہ وہ بدی کا بانی ہے جو نتیجہ آپنے اُن کے بیان سے نکالا ہے وہ بالکل درست ہے۔ اور یہی نتیجہ پادری صاحب نے نکالکر پیش کیا ہے۔ جو گزشتہ ہفتہ کے نورافشاں میں نکل چکا ہے۔ یہ عقیدہ محمدی صاحبان کا ہے مسیحیوں کا ہرگز ہرگز نہیں ہے۔ پادری صاحب نے تو قرآن اور احادیث کے حوالے پیش کئے ہیں۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ پادری صاحب نے کسی جگہ اپنے مضمون میں لکھا ہے کہ یہ مسیحیوں کا عقیدہ ہے۔ یا انہوں نے انجیل شریف سے کوئی حوالہ پیش کیا ہے۔ یا کسی مسیحی فرقہ کا عقیدہ نامہ درج کیا ہے۔ افسوس صد افسوس اگر آپ ”عیسائی صاحبان“ کے بجائے ”محمدی صاحبان“ اور ”نہ حضرت مسیح پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ نہ گزشتہ گناہوں کے لئے توبہ کرنے کی حاجت“ کی بجائے ”نہ حضرت محمد صاحب پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ اور ”عیسائی صاحبان سے پرارتھنا“ وغیرہ فقرہ کی جگہ ”محمدی صاحبان سے پرارتھنا“ کے فقرات درج کر دیتے تو بالکل سچ اور صحیح ہوتا۔ ضرور ہے کہ ہمارا لائق ایڈیٹر اس فاش غلطی کی تردید و اصلاح کرے۔

دعا کا فوری اثر

گزشتہ ہفتہ ہم نے دعا کے فوری اثر کی ایک مثال درج کی تھی۔ اب ایک واقعہ حال ہی میں ہوا ہے۔ گوداوری ضلع کے ایک مقام ڈگموڈین سے ایک مسیحی خاتون کا بیان ہے کہ دو آدمی ایک صبح کسی گاؤں کو جا رہے تھے۔ کہ راستہ میں ناگہانی طور پر ایک بڑا سا شیر سامنے اور قریب ہی نظر پڑا۔ وہ اس کو دیکھتے ہی حواس باختہ ہوگئے۔ اور دل ہی میں خدا سے دعا مانگنے لگ پڑے کہ وہ اُن کو اُس شیر سے بچائے۔ آن کی آن میں وہ شیر جنگل میں غائب ہوگیا۔ اور وہ دونوں آدمی صحیح سلامت گاؤں کو چلے گئے۔ اب یہ دونوں آدمی ہر بات کے لئے دعا کرتے ہیں۔

ریویوز

ہند میں انجیل کی اشاعت

یہ ایک چھوٹی سی کتاب ہے جو

ایک انگریزی کتاب "انڈیا اینڈ مشن" سے مس ایل فیلن صاحبہ نے زبان اردو میں ترجمہ کیا ہے۔ اس کتاب کا اصل منشا یہ دکھلانا ہے کہ کس قدر حاجتیں ہندوستان میں ایسی ہیں کہ جن کو انجیل کی بشارت کی ازحد ضرورت ہے۔ اور کہ مسیحی لوگوں کا فرض ہے کہ اپنے ہموطنوں کے درمیان انجیل کی بشارت بڑے زور اور استقلال کے ساتھ بڑے وسیع پیمانہ میں دیں۔ کیونکہ کھیت تو بہت وسیع ہے فصل تیار ہے۔ مگر مزدور تھوڑے ہیں چنانچہ اس ضرورت کو ثابت کرنے کے لئے تعداد و شمار کے کئی نقشے بھی دیے ہیں۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ کس قدر دیہہ ایسی موجود ہیں جو ابھی تک مسیحی نجات کی خوشخبری سے بے بہرہ اور ناآشنا ہیں۔ ہر ایک مسیحی کو عموماً اور ہر ایک مشنری صاحبان اور پادری صاحبان اور واعظین کو لازم ہے کہ اس کتاب کو پڑھیں اور کام میں زیادہ کوشش اور دعا کریں۔ الہ آباد سی۔ ایل۔ ایس بکڈپو سے بقیمت ۶ر مل سکتی ہے۔

اِسنشلس آف ریٹیارک یعنی لوازمات فصاحت

یہ کتاب انگریزی میں ہے۔ جو سی۔ وی کرشنا مینون اینڈ کو مدراس کی جانب سے شائع ہوئی اور مصنف مسٹر سی۔ وی کرشنا مینن بی۔ اے ہیں سلائق مصنف نے اس میں نہایت اختصار کے ساتھ فصاحت کی بنیادی اور لازمی باتوں کا ذکر کیا ہے۔ جو درس دینے والوں کے لئے نہایت ضروری کتاب ہے۔ اس کے قواعد پر عملدرآمد کرنے سے آدمی فصاحت کی عمدہ تقریر کرسکتا ہے اور اپنے مضمون اور منشا سے لوگوں پر اچھا اور حسب دلخواہ اثر پیدا کرسکتا ہے قیمت ۵ر یاہ چیں۔

مذکورہ بالا پتہ سے کتاب مل سکتی ہے۔

مراسلات

تعلیم کفارہ

گذشتہ سے پیوستہ

گناہگار کی نجات کا انوکھا طریق

ہمارے مخاطب نے جو طریق نجات تسلیم کیا تھا اُس کی جنبہ مشکلات پیش کرچکے ہیں۔ پر اُن مشکلات کو جو طریق نجات حل کرنے والا ہے۔ اب مختصر سا اس کا بیان کرتے ہیں۔ لکھا ہے

اَبُو اَیُّوبَ لَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ لَوْلَا اَنَّكُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللهُ خَلْقًا يُذْنِبُوْنَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ

مسلم میں ابوایوب سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر تم گناہ نہ کرتے جن کو اللہ بخشتا تو اللہ دوسری قوم کو پیدا کرتا جو گناہ کرتی اور اللہ اُن کو بخشتا۔ مشارق الانوار حدیث ۱۱۲۵

پھر ابن عمر نے بیان کیا ہے۔

اِبْنُ عُمَرَ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَجَاءَ اللهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّة

مسلم میں عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ اگر تم گناہ نہ کرتے تو خدا اور قوم کو لاتا جو وے گناہ کرتے اور پھر اُن کو خدا بخشتا اور جنت میں داخل کرتا۔ کتاب ایضاً۔ حدیث ۱۱۹۱

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ لَمْ تُذْنِبُوا لَذَهَبَ اللهُ بِكُمْ وَلَجَاءَ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ فَيَسْتَغْفِرُوْنَ اللهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ۔

یعنے مجھے اس شخص کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر تم گناہ نہ کرو تو خدا ضرور تمہیں نیست کریگا۔ اور ایک ایسی قوم پیدا کریگا۔ جو گناہ کرکے خدا سے معافی مانگیگی اور خدا انہیں معاف کریگا۔ مشکوۃ باب الاستغفار۔ تعلیم محمدی صفحہ ۱۳۱۔

جیسے ہومیوپیتھک طریق صحت ہے۔ کہ جس کا اصول یہ ہے کہ زہر کو زہر سے مارا جاسکتا ہے۔ ایسا ہی طریق نجات مندرجہ صدر احادیث میں پیش کیا گیا ہے۔ جو گناہ سے نجات گناہ کو ترک کرکے نیک اعمال پر مبنی نہیں رکھتا۔ بلکہ گناہ سے نجات گناہ کا نے پر ہی مبنی دکھاتا ہے۔ یہ طریق نجات زیادہ معقول اور فطرۃ انسانی کے موافق تجویز کیا گیا ہے۔ مثلاً اگر کسی زانی کو زنا سے نجات دینی منظور ہو تو اُس سے زیادہ زنا کروانا چاہیے اگر کسی چور کو چوری سے نجات دلوانی منظور ہو تو اس سے زیادہ چوری کروانی چاہیے۔ وعلی ہذا القیاس۔ پس اس طریق سے زیادہ گناہ کانے سے گناہ گار گناہ سے تھک کر گناہ کرنے سے رہ جائے گا۔ اور جب وہ گناہ کرنے سے رہ گیا تو اُس کی گناہ سے نجات ہوجائیگی۔ یہ اس میں مشکل یہ باقی رہیگی کہ جب کسی نے ارتکاب گناہ ترک کیا۔ اسی وقت وہ مغفرت سے محروم ہوجائیگا۔ پس یہ طریق حنفا اور مرزائیوں کے مزاج وطبیعت و فطرۃ کے موافق تو ہوسکتا ہے۔ اس میں بھی مغفرت کی اُمید ٹوٹ جاتی ہے۔

کفارہ کی تعلیم سے گناہ پر دلیری کا عبث شکوہ

ہمارے مخاطب نے اپنی خوش فہمی سے فرمایا تھا کہ کفارہ کی صورت میں تو بدکاری کا دروازہ بلا روک ٹوک کھلتا ہے؟ صفحہ ۱۴ ہم نے حتی المقدور اسباب کی بہت تلاش کی کہ جس سے کفارہ کی صورت میں بدکاری کا دروازہ کھلا معلوم ہووے۔ پر بائبل نے تعلیم کفارہ ماننے والوں پر بدکاری کے کل اقسام کا ایسا دروازہ بند کیا کہ وہ تا قیامت اُس کے کھلنے کا خیال تک نہ کرسکیں گے۔ پر جو کچھ آپ نے فرمایا ہے ایت یہی ہے۔ اُس کا علم آپ کو قرآن و حدیث وفقہ سے ہوا ہے۔ اس میں آپ نے صرف اسی قدر خطا کی کہ بدکاری

کا دروازہ کھلا تو آپ پر تھا۔ یہ سمجھ لیا کہ ہم پر کھلا ہے۔ لو ہم آپکو بدکاری کا اور کھلا دروازہ دکھاتے ہیں۔ آنکھیں کھول کر دیکھیں

(۱) قرآن سے لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللَّهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَن تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً۔

مومنین کو چاہئے کہ مومنین کے سوا کفار سے دوستی نہ کریں اور جو ایسا کریگا۔ وہ اللہ کی طرف سے کسی بات میں نہیں۔ ہاں اگر خوف کی وجہ سے تقیہ کیا جاوے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے عمران آیت ۲۷ اس آیت کے حکم کو تقیہ کرنا کہتے ہیں۔

(۲) مَن كَفَرَ بِاللَّهِ مِن بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ وَقَلْبُهُ مُطْمَئِنٌّ بِالْإِيمَانِ وَلَٰكِن مَّن شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللَّهِ۔ جو اپنے ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے مگر سوائے ایسی حالت کے کہ وہ مجبور کیا گیا ہو۔ پر اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو۔ پر جس کا سینہ انکار پر ہی کھل گیا تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے۔ نحل آیت ۱۰۶

(۳) وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ ۖ كِتَابَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم مُّحْصِنِينَ غَيْرَ مُسَافِحِينَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُم بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُم بِهِ مِن بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا۔ اس آیت کے حکم کو متعہ کہتے ہیں۔

(۴) وَلَا تُكْرِهُوا فَتَيَاتِكُمْ عَلَى الْبِغَاءِ إِنْ أَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوا عَرَضَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَن يُكْرِههُّنَّ فَإِنَّ اللَّهَ مِن بَعْدِ إِكْرَاهِهِنَّ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔

اور اپنی لونڈیوں کو دنیوی فایدے کی غرض سے بدکاری پر مجبور نہ کرو۔ اگر وہ اس سے بچی رہنا چاہتی ہوں۔ اور جو کوئی ان کو مجبور کرے گا تو بعد مجبور کرنے کے اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نور آیت ۳۳ یہ عرب کی نئی تجارت ہے۔

اس آیت کا شان نزول ڈاکٹر عبدالحکیم خاں کی تفسیر القرآن بالقرآن میں دیکھو صفحہ ۶۹۲۔

(۵) لَّا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَن ظُلِمَ۔ اللہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی کسی کو جتا کر برا کہے مگر جس پر ظلم ہوا ہو (وہ گالیاں پیٹ بھر کر دیوے معاف ہے) نساء آیت ۱۴۸۔

(۶) وَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ۔

یعنے اور برائی کا بدلہ برائی ہے مثل اس کی۔ پس جو کوئی معاف کرے اور سنوارے سو اس کا ثواب ہے اللہ پر شوریٰ ۴ رکوع۔

مَن جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا۔ جس نے کی برائی اس کی برائی کے مثل جزا ملیگی۔ مومن ۵ رکوع۔

مَن يَعْمَلْ سُوءًا يُجْزَ بِهِ۔ جو کوئی برائی کرے گا برائی ہی جزا میں پائے گا۔

آیات ہذا سے ہر ایک شخص کو ہر ایک گناہ کا جواز ہے ضرورت نہیں کہ اس پر اور زیادہ حاشیہ چڑھایا جاوے۔

(۲) حدیث کی مثالیں

ڈاکٹر عبدالحکیم صاحب مرزا کادیانی کو صلاح میں دیتا ہوا لکھتا ہے۔ الغرض مدار نجات قرآن مجید میں اعمال صالح کو رکھا ہے ثبوت میں فرماتے ہیں

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ۔ نساء آیت ۴۸

پھر ڈاکٹر صاحب موصوف نے اپنے دعوے کو مضبوط کرنے کی غرض سے لکھا ہے۔ آپ (حضرت محمد) مدار نجات ہمیشہ یہی فرمایا کرتے تھے۔

مَن قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِن زَنَىٰ وَإِن سَرَقَ

ونر ٹی ٹو عبدالحکیم نمبر ۴ صفحہ ۳۲۳۔

ہم ڈاکٹر موصوف کی دلیل کو کامل کرکے دکھاتے ہیں۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَن يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ۔ توبہ ۱۴ رکوع۔

غالباً اسی آیت کی تفسیر ابوہریرہ نے کی ہے۔ جیسا کہ لکھا ہے

ابوهريرة أذنب عبد ذنبا فقال اللهم اغفر لي ذنبي فقال تبارك وتعالى أذنب عبادي ذنبا علم أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ بالذنب ثم عاد فأذنب فقال أي رب اغفر لي ذنبي فقال تبارك وتعالى أذنب عبدي ذنبا فعلم أن له ربا يغفر الذنب ويأخذ بالذنب اعمل ما شئت فقد غفرت لك قال عبد اعلى احد رواه هذا الحديث لا ادري اقال في الثالثة او الرابعة اعمل ما شئت۔ ترجمہ:- بخاری اور مسلم میں ابوہریرہ سے

ف مشکوٰۃ کتاب الایمان میں مسلم نے۔ بقیہ حاشیہ دیکھو کالم اگلا

بقیہ حاشیہ:- ابوہریرہ سے یوں روایت کی ہے کہ جب حضرت محمد صاحب بنی نجار کے باغ میں تھے۔ ابوہریرہ انہیں تلاش کرتا ہوا باغ کی موری سے ان کے پاس پہونچا۔ اور کہا کہ یا حضرت ہم سب آپ کی تلاش میں پھرتے ہیں۔ دیکھو دیوار کی اس طرف سب دوست حاضر ہیں۔ اس وقت حضرت نے فرمایا کہ یہ میری جوتیاں بطور نشان کے ہاتھ میں لے اور چلا جا جو کوئی تجھے اس دیوار کے پیچھے ملے اس سے کہہ کہ جو کوئی کہے۔ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ یقین کرکے وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ پس ابوہریرہ چلا۔ پہلے اسے عمر خلیفہ ملے۔ جب ابوہریرہ نے یہ خوشخبری سنائی اور جوتیاں دکھائیں تو عمر نے اس کی چھاتی پر ایسی لات ماری کہ ابوہریرہ چوتڑوں کے بل گر پڑا اور چیخ مار کے رو دیا پھر محمد صاحب کے پاس آکر فریاد کی تب عمر نے پیچھے آکر کہا یا حضرت یہ بات نہ سناؤ لوگ اس کے بھروسہ پر عمل کرنا چھوڑ دینگے تب حضرت بولے اچھا نہ سناؤ عمل کرنے دو۔

تعلیم محمدی صفحہ ۱۰-۱۱

روایت ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ گناہ کیا کسی بندے نے کوئی گناہ کیا
کیا ہو۔ پھر اُس نے کہا کہ الٰہی میرے گناہ کو معاف کر دے۔ تو
حق تعالےٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ کیا اور اُس نے
جانا کہ اس کا ایسا رب ہے۔ کہ گناہ کو معاف کرتا ہے اور گناہ کو
پکڑتا ہے

پھر اُس نے توبہ توڑی سو گناہ کیا تو اُس نے کہا اے رب
رب میرا گناہ معاف کر تو اللہ فرماتا ہے کہ میرے بندے نے گناہ
کیا سو اُس نے جانا کہ اس کا رب ہے کہ گناہ کو معاف کرتا ہے اور
گناہ کو پکڑتا ہے۔

پھر اُس نے توبہ توڑی سو اس نے گناہ کیا تو اس نے کہا
کہ اے میرے رب میرا گناہ بخش دے سو اللہ فرماتا ہے۔ کہ
گناہ کیا میرے بندے نے تو اُس نے جانا کہ ایک اُس کا رب ہے
کہ گناہ بخشتا ہے اور گناہ کو پکڑتا ہے۔ کر جو تیرا جی چاہے سو
مقرر میں نے تجھ کو بخشا۔

عبد الاعلےٰ اس حدیث کے ایک راوی نے کہا کہ میں نہیں
جانتا کہ حضرت نے تیسری بار یا چوتھی بار فرمایا کہ کر جو تیرا جی چاہے
مشارق الانوار حدیث ۱۶۵۹

ڈاکٹر صاحب والی حدیث پوری اس طرح پر آئی ہے۔
اَبُو ذَرٍّ اَتَانِي جِبْرَئِيلُ فَبَشَّرَنِي اَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ
اُمَّتِكَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ قُلْتُ
وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ قَالَ وَاِنْ زَنٰى وَاِنْ سَرَقَ۔

ترجمہ۔ بخاری اور مسلم میں ابوذر سے روایت ہے کہ
حضرت نے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آیا سو اُس نے مجھ کو بشارت
دی کہ جو مریگا تیری امت سے اسی حالت پر کہ نہ شرک کرتا ہو
ساتھ اللہ کے کسی چیز کی تو وہ بہشت میں داخل ہوگا۔ ابوذر نے
کہا کہ میں نے کہا اگرچہ وہ زنا کرے اور چوری کرے تو بھی بہشت
میں داخل ہوگا۔ حضرت نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ وہ زنا کرے اور
چوری کرے مشارق الانوار حدیث ۱۶۵۴ و ۱۶۲۲

پھر مسلم میں عمر فاروق سے روایت ہے کہ حضرت نے
فرمایا کہ اے خطاب کے بیٹے تجھ کو کیا معلوم ہے کہ شاید خدا نے
جنگ بدر والے گروہ پر آگاہ ہو چکا ہو سو اُس نے فرمایا کہ تم
کرو جو تمہارا جی چاہے۔ میں تم کو مقرر بخش چکا۔
مشارق الانوار حدیث ۹۸۹۔

افضل خوبیاں

اکثر غیر اقوام مسیحی مناروں سے کہا کرتے ہیں کہ ہمارے گرو
پیر پیغمبر سب سے بڑے ہیں۔ پر بڑائی کی خوبیاں طلب کرنے پر ایک بھی
خوبی پیش نہیں کر سکتے ہیں۔ اور اس کہنے سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ
یہ لوگ خداوند یسوع مسیح کی خوبیوں سے بالکل ناواقف ہیں سو
میں نے مناسب جانا کہ خداوند مسیح کی صاف و واضح خوبیاں ناظرین
نورافشاں اور متلاشیان حق کی خدمت میں روشن کروں اور
با ثبوت دکھلاؤں کہ ایسا شخص ابتدائے عالم سے اب تک ساری
دنیا میں نہ کبھی ہوا تھا نہ کبھی ہوگا۔ نہ ہے۔

واضح ہو کہ میں نے ایک ایک خوبی کی صرف ایک یا دو آیات
نقل کی ہیں۔ اسی مضمون کی اور بہت آیات ہیں۔ جو بسبب طوالت
چھوڑ دی ہیں۔ جو کوئی چاہے انجیل مقدس میں کھول کر دیکھ لے۔

۱۔ پہلی خوبی یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح آسمان سے آیا ہے
دیکھو ان آیات کو یوحنا ۳: ۳۰ ضرور ہے کہ وہ بڑھے پر میں گھٹوں۔
وہ جو اوپر سے آتا ہے۔ سب کے اوپر ہے وہ جو زمین سے ہے زمینی
ہے۔ اور زمین کی کہتا ہے۔ وہ جو آسمان سے آتا ہے سب کے اوپر
ہے پھر ۸: ۲۳ یسوع نے انہیں کہا کہ تم نیچے سے ہو میں اوپر کا
ہوں۔ تم اس جہان کے ہو میں اس جہان کا نہیں ہوں۔
پھر ۱۶: ۲۸ میں باپ سے نکلا اور دنیا میں آیا ہوں۔ پھر دنیا سے
رخصت ہوتا اور باپ پاس جاتا ہوں۔ غور کرو کہ یہ خوبی پیشوایان
غیر اقوام میں نہیں ہے۔ کوئی گرو پیر و مرشد آسمان سے نہیں آیا ہے

۲۔ خداوند یسوع مسیح کی پیدائش معجزانہ پیدائش ہے خواہشات
نفسانی اور قواعد انسانی سے پیدا نہیں ہوا۔ بلکہ محض روح القدس
کی تاثیر سے ہوا۔ ایسی پیدائش کسی انسان کی نہیں ہوئی۔
انجیل لوقا ۱: ۳۴-۳۵ مریم نے فرشتے سے کہا۔ یہ کیونکر ہوگا جس
حال میں کہ میں مرد کو نہیں جانتی۔ فرشتے نے جواب میں کہا کہ۔
روح القدس تجھ پر نازل ہوگا۔ اور خدا تعالیٰ کی قدرت تجھ پر سایہ
ڈالیگی۔ اور اس سبب سے وہ پاکیزہ جو پیدا ہونے والا ہے۔ خدا
کا بیٹا کہلائے گا۔

۳۔ یسوع مسیح خدا کا بیٹا ہے۔ دیکھو متی مذکورہ بالا آیت اور لوقا
۹: ۳۵ اور بادل میں سے ایک آواز آئی کہ یہ میرا برگزیدہ بیٹا ہے۔
اس کی سنو۔ پھر انجیل متی ۱۶: ۱۵-۱۶ اور ۲۶: ۶۳-۶۴ انجیل مارک ۱۴: ۶۱-
۶۲ آیات اور لوقا ۲۲: ۷۰-۷۱ آیت اور خط رومیوں ۱: ۳-۴ اور خط
عبرانی ۱: ۳ و ۵ و پر نانک اور محمد وغیرہ خدا کے بیٹے کبھی نہیں
کہلائے ہیں۔

۴۔ مسیح کل جہان کے سارے انسان کے لئے ایک ہی بلیغ اور پاک
کفارہ ہے۔ دیکھو ۱ خط یوحنا ۲ اور ۲ سو اگر کوئی گناہ کرے
تو باپ کے پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے۔ یعنی یسوع مسیح
راستباز اور وہی ہمارے گناہوں کا کفارہ ہے۔ اور نہ صرف ہمارے
ہی گناہوں کا بلکہ تمام دنیا کے گناہوں کا بھی۔ اور ۱ خط تموتھی ۲: ۶
جس نے اپنے آپ کو سب کے فدیہ میں دیا۔ کہ مناسب وقتوں پر
اُس کی گواہی دی جاوے اور متی ۲۰: ۲۸ وغیرہ پر رام یا محمد یا
نانک یا کوئی اور آدمی انسان کے لئے کفارہ نہیں ہوا۔

۵۔ خداوند یسوع مسیح انسان اور خدا کے بیچ درمیانی ہے۔
دیکھو ۱ تموتھی ۲: ۵ کہ خدا ایک ہے خدا اور انسان کے بیچ میں درمیانی
بھی ایک یعنی مسیح یسوع جو انسان ہے۔ اور خط عبرانی ۷: ۲۵
اسی لئے جو اُس کے وسیلے سے خدا کے پاس آتے ہیں وہ انہیں
پوری پوری نجات دے سکتا ہے۔ کیونکہ وہ اُن کی شفاعت کے
لئے ہمیشہ زندہ ہے۔ اور خط یوحنا ۲: ۲۲

۶۔ وہ نجات دہندہ ہے۔ دیکھو یوحنا ۴: ۴۲ اور اس
عورت سے کہا اب تیرے کہنے ہی سے ایمان نہیں لاتے۔ کیونکہ ہم نے
خود سن لیا اور جانتے ہیں کہ یہ فی الحقیقت دنیا کا منجی ہے اور
اعمال الرسل ۴: ۱۲ اور ۱۲: ۴ اور کسی دوسرے کے وسیلے
سے نجات نہیں۔ کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں

بخشا گیا جس کے وسیلے سے ہم نجات پا سکیں۔ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا۔ جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا۔ اسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سربلند کیا تاکہ اسرائیل کو توبہ کی توفیق اور گناہوں کی معافی بخشے۔ اور ہم ان باتوں کے گواہ ہیں۔

پیشوایان غیر اقوام نجات دہندہ ہرگز نہیں ہیں۔ بلکہ نجات یافتہ بھی نہیں ہیں۔ وہ خود موت اور گناہ کی قید میں گرفتار ہیں۔

عالمے کہ کامرانی و تن پروری کند
او خویشتن گم است کرا رہبری کند

۷۔ وہ نبی ہے۔ یسوع مسیح خاص خدا کی طرف سے بھیجا اور مقرر کیا ہوا ہے۔ دیکھو یوحنا ۶: ۱۴ جب اُن لوگوں نے یہ معجزہ جو یسوع نے دکھایا دیکھ کر کہا کہ فی الحقیقت وہ نبی جو جہان میں آنے والا تھا یہی ہے۔ پھر انجیل لوقا ۲۴: ۱۹ انہوں نے اُسے کہا یسوع ناصری کا ماجرا جو خدا اور ساری اُمت کے نزدیک کام اور کلام میں قدرت والا نبی تھا۔ اور انجیل یوحنا ۷: ۴۰ پس بھیڑ میں سے بعض نے یہ باتیں سُن کر کہا بیشک یہ وہ نبی ہے پھر یوحنا ۱: ۲۱ اور ۱۱: ۲۷ وغیرہ اور مسیح کی بہت سی نبوتیں انجیل مقدس میں مرقوم ہیں۔ دیکھو نور نانک صاحب اور محمد صاحب کے نبی ہونے کا کوئی ثبوت نہیں ہے۔

پیراں نمے پرند۔ مریداں مے پرانند

گرو تو بنے آپ ہزاروں بنائے چیلے
گرو کھائے پیڑی اور چیلے اُڑائیں ڈھیلے

۸۔ وہ منصف ہے۔ یعنے خداوند یسوع مسیح روز حشر کا منصف ہو کر سزا اور جزا دینے والا ہے۔ دیکھو یوحنا ۵: ۲۲-۲۷۔ کیونکہ باپ کسی کی عدالت بھی نہیں کرتا۔ بلکہ اُس نے عدالت کا سارا کام بیٹے کے سپرد کر دیا ہے بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا ہے۔ اور ۲ قرنتی ۵: ۱۰ کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تخت عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے۔ تاکہ ہر شخص اپنے اُن کاموں کا بدلا پائے۔ جو اُس نے بدن کے وسیلے کئے ہوں خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔ اور بھی دیکھو ۲ خط تسلونیقی ۱: ۸-۹

۹۔ وہ زندگی کی روٹی اور پانی ہے۔ انجیل یوحنا ۶: ۳۵ یسوع نے اُن سے کہا زندگی کی روٹی میں ہوں جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا۔ اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اور ۴۸ آیت زندگی کی روٹی میں ہوں۔ ۵۱ آیت میں ہوں وہ زندگی کی روٹی جو آسمان سے اُتری اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہیگا پھر ۷: ۳۷-۳۸ پھر عید کے آخر دن جو خاص دن ہے یسوع کھڑا ہوا اور پکار کے کہا اگر کوئی پیاسا ہو تو میرے پاس آئے اور پیئے۔ جو مجھ پر ایمان لائیگا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں لکھا ہے۔ زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہونگی۔ اور

پیشوایان غیر مذاہب کی بابت یہ کہا جاتا ہے ؎

مر گئے بھوکے پیاسے گرو پیر اور چیلے
پائے نہ زندگی خالی پڑے اُن کے ٹھیلے

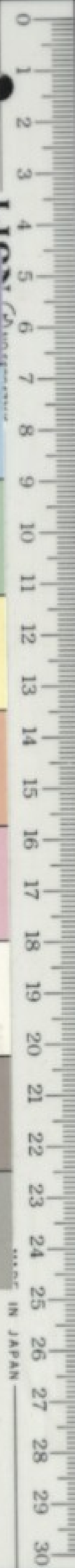
۱۰۔ وہ پاک اور صاف اور بے گناہ ہے۔ اسی لئے وہ جہان کا کفارہ اور شفیع ہو سکا۔ دیکھو ۱ پطرس ۲: ۲۲ نہ اس نے (یسوع مسیح) گناہ کیا اور نہ اُس کے منہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا۔ اور نہ دکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا۔ پھر یوحنا ۸: ۴۶ تم میں کون مجھ پر گناہ ثابت کر سکتا ہے۔ پلاطس حاکم نے کہا کہ میں اُس میں کچھ قصور نہیں پاتا۔ میں اس راستباز کے خون سے پاک ہوں تم جانو۔ صوبیدار نے کہا کہ بیشک یہ آدمی راستباز تھا۔ متی ۲۷: ۲۴ اور لوقا ۲۳: ۴۷ اور سوائے خداوند یسوع مسیح کے سارے عالم میں کوئی ایسا شخص پاک اور بے گناہ ہوا ہی نہیں۔

۱۱۔ وہ صاحب معجزات اور کرامات تھا دیکھو انجیل متی ۱۵: ۳۰-۳۱ اور ایک بڑی بھیڑ لنگڑوں اندھوں گونگوں ٹنڈوں اور بہت سے اور بیماروں کو اپنے ساتھ لے کر اُس کے پاس آئی اور اُنہیں اُس کے پاؤں پر ڈالا۔ اور اُس نے انہیں اچھا کر دیا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ گونگے بولتے اور اندھے دیکھتے۔ لنگڑے چلتے وغیرہ تو تعجب کیا۔ اور اسرائیل کے خدا کی بڑائی کی۔ پھر یوحنا ۳: ۲ اے ربی تو خدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔ کیونکہ جو معجزے تو دکھاتا ہے کوئی شخص نہیں دکھا سکتا جب تک خدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ اور ۱۱: ۴۷ کاہنوں نے کہا کہ ہم کیا کرتے ہیں کیونکہ یہ مرد بہت معجزے دکھاتا ہے۔

۱۲۔ وہ صاحب نبوت تھا۔ خداوند مسیح کی بہت سی نبوتیں یروشلم کی بابت دنیا کے اخیر کی بابت قیامت کی بابت انجیل کے پھیلانے کی بابت مسیحیوں کے دکھ اُٹھانے کی بابت اپنے اخیری آمد کی بابت انجیل مقدس میں اب تک موجود ہیں کتنی پوری ہو گئی ہیں۔ کتنی باقی ہیں۔ دیکھو انجیل متی ۲۴ و ۲۵ باب لوقا ۲۱ باب ۲۴-۲۹ پر وید شاستر یا قرآن یا گرنتھ میں کوئی نبوت پائی نہیں جاتی ہے۔

۱۳۔ وہ جہان کا نور ہے۔ فی الحقیقت جن ملکوں نے مسیح کو قبول کیا ہے۔ اُن کے حالات علم و عقل تہذیب و اخلاق ایمان اور نیکی۔ ہنر اور حکمت میں بہت ترقی کر گئے ہیں۔ اور جنہوں نے قبول نہیں کیا اُن کے حالات کیسے پست اور گرے ہوئے ہیں۔ اور بالکل تاریکی میں چل رہے ہیں۔ دیکھو انجیل لوقا ۲: ۳۲ تو غیر قوموں کے روشن کرنے کے لئے ایک نور اور اپنے لوگ اسرائیل کے واسطے جلال پھر یوحنا ۸: ۱۲ یسوع نے اُسے کہا کہ دنیا کا نور میں ہوں جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلیگا۔ بلکہ زندگی کا نور پائیگا اور ۹: ۵ جب تک میں دنیا میں ہوں دنیا کا نور ہوں اور دیکھو یوحنا ۱: ۵ و ۱۱

۱۴۔ اس آنے والے کی خبر پہلے سے دی گئی تھی۔ دیکھو دانیل نبی ۹: ۲۴-۲۶ مسیح بادشاہ کے ظہور تک سات ہفتے ہیں۔ ... اور باسٹھ ہفتوں کے بعد مسیح قتل کیا جائیگا یشعیاہ نبی ۷: ۱۴ دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی۔ اور اُس کا نام عمانوایل رکھیگی۔ یوحنا ۶: ۱۴ وہ لوگ اُسے دیکھ کر کہنے لگے جو نبی دنیا میں آنے والا تھا۔ فی الحقیقت یہی ہے۔ پھر ۴: ۲۵ عورت نے اس سے کہا کہ مسیح جو خرستس کہلاتا ہے۔ آنے والا ہے۔ جب وہ آوے گا تو ہمیں سب باتیں بتا دیگا۔ اور متی ۱۱: ۲-۳ یوحنا نے قید خانے میں مسیح کا حال سُن کر اپنے شاگردوں میں سے دو کو بھیجا اور اس سے پوچھوایا۔ کیا جو آنے والا تھا تو ہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں اور بھی دیکھو استثنا ۱۸: ۱۵-۱۹



حجی ۲: ۷-۹ زکریا ۹: ۹ ملاکی ۳: ۱-۲ وغیرہ۔ پر نہ رام نہ نانک صاحب نہ محمد صاحب کے آنے کی خبر پہلے سے دی گئی تھی۔ اگر کسی کو کچھ معلوم ہے تو مہربانی کر کے ہم کو بتا دے۔ ع

جو تھا آنے والا مسیحا ہی ایک
تھا اُسی کا شروع سے ذکر نام نیک

۱۵۔ وہ مر کر زندہ ہوا۔ دیکھو انجیل متی ۲۸ باب مرقس ۱۶ باب لوقا ۲۴ باب یوحنا ۲۰ و ۲۱ باب اعمال الرسل ۱: ۳ اُس نے (مسیح نے) اپنے دکھ سہنے کے بعد بہت سے ثبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر بھی کیا چنانچہ وہ چالیس دن تک انہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا اور ۳: ۱۵ مگر تم نے زندگی کے مالک کو قتل کیا۔ (مسیح کو) جسے خدا نے مردوں میں سے جلایا اس کے ہم گواہ ہیں اور کتاب مکاشفہ ۱: ۱۷-۱۸ اور اس نے یہ کہہ کر مجھ پر اپنا دہنا ہاتھ رکھا کہ خوف نہ کر میں اول اور آخر زندہ ہوں میں مر گیا تھا اور دیکھ ابدالآباد زندہ رہونگا۔ اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں۔ غیر مذاہب کے سب پیشوا مر گئے۔ اور آجتک مرے ہی پڑے ہیں اُن میں سے ایک بھی زندہ نہیں ہوا

مر گئے سب دیو و پیر ہنسہ و یدان کے
آجتک چھوٹے نہیں وہ مرگئے زندان سے
کیا بھروسہ اُن پہ کیجے اپنی زندگانی کا
ہمیں نہیں چھڑا سکتے وہ موت کے زندان سے

۱۶۔ وہ آسمان پر زندہ چڑھ گیا ہے۔ دیکھو انجیل مرقس ۱۶: ۱۹ غرض خداوند یسوع مسیح کلام کرنے کے بعد آسمان پر اُٹھایا گیا اور خدا کی دہنی طرف بیٹھ گیا۔ اور انجیل لوقا ۲۴: ۵۱ جب وہ انہیں برکت دے رہا تھا تو ایسا ہوا کہ اُن سے جدا ہو گیا اور آسمان پر اُٹھایا گیا۔ اور کتاب اعمال الرسل ۱: ۹-۲۲ یہ کہہ کر کہ وہ (مسیح) اُن کے دیکھتے دیکھتے اوپر اُٹھا لیا گیا۔ اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چھپا لیا۔ خط افسی ۱: ۲۰-۲۱ اور قلسی ۳: ۱ اور خط عبرانی ۱: ۳ اور ۲: ۱۲ اور ۱۲: ۲۔ پیشوایان غیر مذہب میں سے ایک بھی زندہ آسمان پر نہیں گیا سب کی قبریں و مزاریں اور سمادھیں زمین ہی پر بنی ہوئی

دیکھ لو ع

جیش و جمشید فریدوں بہمن و دارا سکندر
مل گئے سب خاک میں اُنکا پتا ملتا نہیں۔

۱۷۔ وہ اب تک زندہ ہے۔ دیکھو کتاب اعمال الرسل ۱: ۳ مسیح نے دکھ سہنے کے بعد بہت ثبوتوں سے اپنے آپ کو ان پر زندہ ظاہر بھی کیا۔ چنانچہ وہ چالیس دن تک انہیں نظر آتا اور خدا کی بادشاہت کی باتیں کہتا رہا اور ۹: ۵ تب اُس نے پوچھا اے خداوند تو کون ہے۔ اُس نے کہا میں یسوع ہوں جسے تو ستاتا ہے۔ اور مکاشفہ ۱: ۱۸ میں اول اور آخر اور زندہ ہوں میں مر گیا تھا۔ اور ابدالآباد زندہ رہونگا اور موت اور عالم ارواح کی کنجیاں میرے پاس ہیں اور ۲: ۸ اور ۲۲: ۱۶۔ متی ۲۸: ۲۰۔ خداوند مسیح کے سوا وفات کرنے والوں میں سے ایک شخص بھی زندہ نہیں ہے۔

۱۸۔ وہ پھر آنے والا ہے۔ دیکھو اعمال الرسل ۱: ۱۱ اور کہنے لگے کہ اے گلیلی مردو تم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو۔ یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اٹھایا گیا۔ اسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا اور ۱ خط تسلونیقی ۱: ۱۰ اور اُس کے بیٹے کے آسمان پر سے آنے کے منتظر رہو جسے اُس نے مردوں میں سے جلایا۔ یعنے یسوع کے جو ہم کو آنے والے غضب سے بچاتا ہے۔ اور ۲ تسلونیقی ۱: ۷-۸ اس وقت جبکہ خداوند یسوع اپنے قوی فرشتوں کے ساتھ بھڑکتی ہوئی آگ میں آسمان سے ظاہر ہوگا۔ اور مکاشفہ ۱: ۷ دیکھو وہ بادلوں کے ساتھ آنیوالا ہے۔ اور ہر ایک آنکھ اُسے دیکھیگی۔ اور جنہوں نے اُسے چھیدا تھا۔ وہ بھی دیکھینگے اور ۳: ۱۱ دیکھ میں جلد آنیوالا ہوں جو کچھ تیرے پاس ہے اُسے تھامے رہ تاکہ کوئی تیرا تاج نہ چھین لے اور ۲۲: ۶-۲۰ اور متی ۲۴: ۲۹ یوحنا ۱۴: ۳۔ پر رامچندر جی اور نانک صاحب اور محمد صاحب وغیرہ پھر کبھی آنیوالے نہیں ہیں۔ آپ پھر کبھی اُن کو دنیا میں ہرگز نہ دیکھینگے۔

نہ سہراب باقی رہا ہے نہ رستم
زمیں کھا گئی پہلواں کیسے کیسے۔

کوئی منزل کو سے پھر نہ پلٹا
روانہ ہوئے کارواں کیسے کیسے

۱۹۔ وہ مالک ہے۔ دیکھو اعمال الرسل ۵: ۳۰-۳۱ ہمارے باپ دادوں کے خدا نے یسوع کو جلایا جسے تم نے صلیب پر لٹکا کر مار ڈالا تھا۔ اسی کو خدا نے مالک اور منجی ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے سر بلند کیا اور ۲: ۳۶ پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اسی یسوع کو جسے تم نے صلیب دی۔ خداوند بھی کیا اور مسیح بھی اور خط افسی ۱: ۲۰ و ۲۲ جو اُس نے مسیح میں کی۔ جبکہ اُس نے مردوں میں سے جلا کر اپنی دہنی طرف آسمانی مقاموں پر بٹھایا اور ہر طرح کی حکومت اور اختیار اور قدرت اور ریاست اور ہر ایک نام سے بہت بلند کیا جو نہ صرف اس جہان میں بلکہ آنے والے جہان میں بھی لیا جائیگا۔ اور سب کچھ اس کے پاؤں تلے کر دیا اور اسکو سب چیزوں کا سردار بنا کر کلیسیا کو دیا اور خط فلپی ۲: ۹-۱۱ اس واسطے خدا نے بھی اسے بہت سر بلند کیا اور اسے وہ نام بخشا جو سب ناموں سے اعلیٰ ہے تاکہ یسوع کے نام پر ہر ایک گھٹنا ٹیکے۔ خواہ آسمانیوں کا ہو خواہ زمینیوں کا خواہ اُن کا جو زمین کے نیچے ہیں۔ اور خدا باپ کے جلال کے لئے ہر ایک زبان اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہے مکاشفہ ۱۹: ۱۶ اور اس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند اور دیکھو خط عبرانی ۱: ۲ و ۳ خط قلسی ۱: ۱۵-۲۰ متی ۲۸: ۱۸ علاوہ ان کے خداوند مسیح نے مریضوں کو شفا دینے سے اور شیاطین اور ہوا و پانی زندگی اور موت پر اپنی قدرت ظاہر کرنے سے کافی طور سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ کل انسان اور کل عناصر بلکہ کل اختیارات کا مالک اور خداوند ہے۔ پیشوایان غیر مذاہب میں سے بعض نے دعوےٰ تو کیا۔ پر اپنے کاموں سے ثابت کر کے نہیں دکھایا۔ یا دنیوی سرداری تو کسی کو تھی۔ پر اس طور کے اختیارات کو اُن کو حاصل نہ تھے۔

۲۰۔ یسوع مسیح خدا ہے۔ دیکھو مزمور ۱۱۰: ۱۔ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دہنے ہاتھ بیٹھ

جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی بناؤں۔ اور یشعیاہ ۹: ۶ اور وہ (مسیح) اس نام سے کہلاتا ہے۔ عجیب۔ مشیر۔ خدائے قادر۔ ابدیت کا باپ۔ سلامتی کا شہزادہ۔ یوحنا ۲۰: ۲۸ توما نے کہا اے میرے خداوند اے میرے خدا اور ۱۳: ۱۳ تم مجھے اُستاد اور خداوند کہتے ہو اور خوب کہتے ہو۔ کیونکہ میں ہوں۔ خط رومیوں ۹: ۵ اور جسم کے لحاظ سے مسیح بھی اُنہیں میں سے ہوا۔ جو سب کے اوپر اور ابد تک خدائے محمود ہے۔ قلسی ۱: ۱۵۔ وہ اندیکھے خدا کی صورت ہے۔ اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔ ۲: ۹ کیونکہ الوہیت کی ساری معموری اُس میں مجسم ہو کر سکونت کرتی ہے۔ عبرانی ۱: ۸-۹ مگر بیٹے کی بابت کہتا ہے۔ کہ اے خدا تیرا تخت ابدالآباد رہیگا۔ اور مکاشفہ ۱۹: ۱۶ اُس کی پوشاک اور ران پر یہ نام لکھا ہوا ہے۔ بادشاہوں کا بادشاہ اور خداوندوں کا خداوند اور رومی ۱۰: ۹۔ اور ۱۴: ۹-۱۲ اور فلپی ۲: ۶-۱۱ اور یوحنا ۵: ۲۳ اور یہوداہ ۴ آیت یسوع مسیح کو خدا ماننے کا ایک خاص سبب یہ ہے کہ اُس میں الٰہی اوصاف اور عجائب کام پائے جاتے ہیں۔ جن کا ذکر کرنا یہاں ضروری نہیں۔ ان کے علاوہ اور بہت خوبیاں اور نیک اوصاف مثلاً محبت۔ نیکی۔ ہمدردی۔ سچائی کی طبیعت اور علم وغیرہ خداوند یسوع مسیح میں موجود ہیں۔ یہ ان کے ذکر کی یہاں ضرورت نہیں۔ جو کوئی چاہے انجیل میں دیکھ لے۔

اب ناظرین کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ خداوند یسوع مسیح کی بیان اعلیٰ اور افضل خوبیاں میں نے کلام مقدس میں سے نکال کر دکھائی ہیں اور باثبوت پیش کی ہیں اور ایک ایک خوبی کے دو دو تین تین چار چار آیات بھی نقل کر دی ہیں۔ تاکہ پڑھنیوالوں کو آسانی ہووے۔ اور خوب معلوم ہو جاوے کہ ایسے اوصاف کسی اور انسان میں پائے نہیں جاتے۔ بلکہ متعصب کو بھی مجبوراً قبول کرنا پڑیگا۔ اب میں دعوے کے ساتھ کہتا ہوں کہ ازراہ مہربانی کوئی ہندو بھائی یا محمدی یا نانک پنتھی وغیرہ اپنے گروؤں یا پیروں پیغمبروں کی نسبت ایسی خوبیاں ہم کو اپنی ہی کتابوں سے باثبوت دکھائیں۔ اور صاف حوالہ کے ساتھ کم سے کم دو دو آیات نقل کریں۔ اور بذریعہ اخبار نور افشاں ظاہر کریں۔ تاکہ ایک تو یہ معلوم کریں کہ آپ کا دعوے کہ آپ کے گرو پیر یسوع مسیح سے اعلیٰ درجہ میں صحیح ہے۔ اور دوسرے کہ آپ کا ایمان کیسی بنیاد پر ہے۔ آیا حق شناسی پر ہے۔ یا محض باپ دادوں کی لکیر کے فقیر ہیں۔ پر ہماری تمنا تو یہ ہے ؎

اب جان و دل مسیحا سے لگائے جس کا جی چاہے۔
آئے عاصی شفاعت کرائے جس کا جی چاہے۔
جو دل ناپاک رکھتا ہو تو اُس کے خون اقدس سے
مسیحا یہ کہتا ہے کہ آئے جس کا جی چاہے
جو ہے منظور حاصل ہو خوشی اور زندگی دائم
صلیب اپنی اٹھا کر پیچھے آئے جس کا جی چاہے
ہوئے پیرو عیسیٰ کے کہ ہے وہ رہبر کامل۔
کوئی رستہ ہمیں بڑھ کر دکھائے جس کا جی چاہے
مانا ہے مسیحا کو جو منجی سارے عالم کا۔
کوئی ایسا نبی ہم کو دکھائے جس کا جی چاہے۔

راقم
الفریڈ۔ ہیڈ کانسٹیبل حیدرآباد سندھ

ضرورت

ایک گریجویٹ اسسٹنٹ ماسٹر کی جو چرچ مشن ہائی سکول کے لئے ضرورت ہے۔ درخواستیں ہیڈ ماسٹر کے نام پر آنی چاہئیں۔

ہیڈ ماسٹر چرچ مشن ہائی سکول جونپور۔ یو۔ پی۔

اطلاع

سنٹرل پریسبیٹیرین کلیسیا کا اجلاس لودیانہ چرچ میں بروز بدھ ۵ نومبر ۱۹۱۳ء کو بوقت گیارہ بجے دن کے شروع ہوگا۔

ضرورت ۳/

اگر کسی مڈل سکول میں ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت ہو تو اس پتہ سے بلا سکتا ہے۔ ڈرائنگ ماسٹر پی۔ ڈی۔ جانسن کیئر آف سی۔ ایس اسپنسر راجہ سرائے مراد آباد۔ اور انگریزی کا مڈل فیل ہوں۔ اگر کہیں کسی کو ضرورت ہو تو بلا سکتا ہے تنخواہ تیس روپیہ (۳۰؏) سے کم نہیں ہوگی۔ مگر ڈرائنگ ماسٹر نہیں چاہئے تو مڈل تک پڑھے ہوئے کی ضرورت ہو تو بلائے۔ مگر ڈرائنگ انٹرنس تک سکھا سکتا ہوں۔

ڈرائنگ ماسٹر پی۔ ڈی جانسن کیئر آف سی۔ ایس اسپنسر راجہ سرائے۔ مراد آباد

ضرورت ۳/

ایک اردو فارسی انگریزی دان اُستاد کی ضرورت ہے۔ سائل تجربہ کار اور بائیبل کی تعلیم سے واقف ہونا چاہئے۔ کم از کم مڈل پاس۔ کسی یونیورسٹی کا ہو۔ تنخواہ تیس روپیہ ماہوار

خط و کتابت

بنام پادری ایچ۔ جے۔ اسمتھ صاحب۔ سی۔ ایم۔ ایس۔ اورنگ آباد دکن۔

چاند اس دھرتی سے ۲۵۸۰۰۰ میل اوپر ہے۔ چاند میں ۱۹۹ ندیاں دہ ۹۵ پہاڑ ہیں۔ چاند کا رقبہ ۲۵۵۸۶ مربع میل ہے۔ چاند کی آبادی ۵ لاکھ ہے۔ اس کے بعد چاند میں اگر کوئی پھل پھول ہوتے ہیں اور وہاں کے دیگر حالات سے بھی اطلاع دونگا۔ راقم۔ شنکرادتیہ

انرلا ہور۔

حالات جاپان اُردو	۲روپیہ
شریف بیبیاں	۲و۳ر
چندر لیلا ساد ھنی اُردو ۱ر و ۲ر گورکھی	۲ر
رشیوں کا آبائی وطن	۲ر
آواگون یا آئندہ زندگی	۲ر
تناسخ کا کھنڈن	۲ر
سیر ہند	ھر
بچوں کی پرورش	ار
لیبوریٹری میتھڈ	ار
وکیل کی سرگذشت رومن	۶ر
دو سوال ز ناستگ تعلیم کاروازروئے فلاسفی	۲ر
سورج پرکاش	۴ر و ۹ر مجلد ۱۲ر
ملکہ آسٹر کا احوال با تصویر ولایتی	۶ر
ملکہ روت کا احوال " "	۶ر
موسیٰ کا احوال " "	۶ر
وشنو کے دس اوتار	۲ر
ویدک تصنیفات	۱ر
اصلاح تمدن	۵ر
اصلاح زراعت	۱ر
صنعت و دستکاری	۲ر
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے	۳پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی	ر
ویدوں کی ازلیت	۱پائی
پرستش حیوانات	۲پائی
نیر تھہ	۱پائی

اہل ہنود کے تیوہار	۱پائی
تاریخ مذہب	۸ر
تاریخ روم	۸ر
تاریخ مصر	۸ر
تاریخ یونان	۸ر
مرقع روس	۸ر
قدیم مسیحیوں کے حالات	۲ر
حیات پولوس	۴ر
حیات داؤد	۹ر
راہ زندگی	۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن	۸ر
گنجینۂ اسلام رومن	۸ر
رامپال سنگھ رومن اُردو	۸ر
تلاش حق اُردو ۳ رومن اُردو	۲ر و ۹ر
دولت لازوال اُردو	۲-۵-۸ر
" رومن اُردو	۸ر
عزت بیمثال اُردو	۲-۵-۸ر
" رومن اُردو	۸ر
اصلاح اخلاق	۴ر
ہند کی افلاس کا انسداد	ار
شادی کی بابت خیالات	ار
سچی اور جھوٹی خیرات	۲پائی
صفائی کی ضرورت	۳پائی
دعوتِ اسلام	۱پائی
مسیح کا نمونہ	

مسیح کے خاص دوست	۸ر
کشف الحقایق	۸ر
بیگناہ نبی	۳پائی
فارقلیط	۳پائی
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل	۳پائی
حضرت محمد	۳پائی
انجیل شریف کی صحت و درستی	۳پائی
اسمار الٰہی	۳پائی
خدا کے دس حکم	۳پائی
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں	۳پائی
مسیح یا محمد	۳پائی
نماز	۳پائی
سچا اسلام	۳پائی
قرآن	۳پائی
یسوع مسیح	۳پائی
یسوع مسیح کی موت اور جی اٹھنا	۲پائی
سورہ فاتحہ	۳پائی
ہمارا شافع کون ہے	۳پائی
خدا ہمارا باپ	۳پائی
کیا انجیل منسوخ ہو گئی	۳پائی
انصاف کا دن	۳پائی
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد	۶ر
لفظ دیو کی دیانتدی تفسیر ۔ رگوید میں سے بزبان انگریزی مصنفہ ڈاکٹر ایچ ۔ ڈی ۔ گریسولڈ	۲ر

پتہ ۔ کرسچن بک سٹور لودیانہ معرفت پادری ای ۔ ایم ۔ ویری صاحب آنریری سکرٹری سی ۔ ایل ۔ ایس بذریعہ وی پی

دستور العمل نور افشان

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ... ۱؍۸
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ... ۲؍
ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ... ۳؍
غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ... ۳؍

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	۲؍	۳؍	۵؍
چوتھائی کالم	۳؍	۵؍	۸؍
نصف کالم	۵؍	۸؍	۱۵؍
پورا کالم	۸؍	۱۵؍	۲۵؍
پورا صفحہ	۱۵؍	۲۵؍	۴۰؍

ہر ایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲؍ - ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ :- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری - (۱) نامہ نگار کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خط و کتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ و پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے۔ مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

مخزنِ مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱۲؍ سے لیکر دو روپیہ تک ہے۔ نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسا

یہہ کتاب رومن اُردو میں چھپ کر تیار ہو گئی ہے اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک کے ہیں قیمت ۱؍۴ +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اسمیں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے۔ اگر چھ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں۔ تو فی کاپی ۱۲؍ چارج کیا جاتا ہے درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں۔ اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہے قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائیگی نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ باغ دل کے چاروں نمبر (سنہ ۱۹۱۲ء کے) ۲؍ فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام ہاردی ای ایم وری - وی ڈی آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے۔ اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پا سکتے ہیں ۱۰ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ۱۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۲ ہزار روپیہ نقد موجود ہے۔ ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے۔ اور نئے پراسپکٹس دا اُردو و انگریزی مینیجنگ ڈائرکٹر پادری ملا لنرجے کلارک ایم - اے لوکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

سی - بی - ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ مگر دو طالب علم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۲ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن کشا کردونول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان السارتی میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزان قیمت پر طیار رہتا ہے قیمت رکشا للعہ سے عہ کرونول لعہ +

مزید دریافت کے لئے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

دیا دری بے - وی ہیروز صاحب پبلشر ایڈیٹر و منیجر نور افشان کے لئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام واٹلی بردرز چھپا +